DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.11.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سی ایم سیکریٹریٹ میں اہم بیٹھک اتحادی جماعتوں کا صوبائی حکومت کی کارکردگی پر مکمل اعتماد کا اظہار، اجلاس میں گورنر اور وزیر اعلیٰ بھی شریک۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	صوبے میں امن وترقی کے لیے تمام اتحادیوں کو یکجا ہونا ہماری اصل قوت ہے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	لوکل گورنمنٹ کی مضبوطی ہی حقیقی جمہوریت کی بنیاد ہے، شعیب نوشیروانی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	ایکنک کے اجلاس میں ہرنائی کی دو شاہراہوں کی تعمیر کی منظوری کا خیر مقدم۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلدیاتی نظام عوامی خدمت کا بہترین ذریعہ ہے، نسیم الرحمان ملاخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	پیپلز پارٹی نے ہمیشہ روزگار دیکھ کر ملازمین کے مسائل حل کیے، صادق عمرانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	خالی اسامیوں پر میرٹ کے مطابق تعیناتیاں کی جائیں، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	جامعہ گوادر میں نئے کورسز کے آغاز سے طلباء کو مزید موقع ملیں گے، وی سی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	خواتین کے وراثتی حقوق کے تحفظ کے لیے موثر قانون سازی ضروری ہے، فوزیہ وقار۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	حکومت مہنگائی میں کمی اور عوام کو ریلیف دینے کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے، سیدال ناصر۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	حکومت بلوچستان نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کی ہدایت کردی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	گیس پریشر سنگین مسئلہ کمپریسر مافیا کے خلاف کارروائی کی جائے گی، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	شفاف انتخابی عمل کی صورت میں جمعیت کا راستہ کوئی نہیں روک سکتا، مولانا عبدالرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	گیس وبجلی کی لوڈشیڈنگ نے عوامی مشکلات میں اضافہ کردیا، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	جمعیت کا اصل مقابلہ مفاد پرستوں باطل اور طاغوتی قوتوں سے ہے، مولانا واسع۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	وفاق نے بلوچستان کو ترقیاتی بجٹ کے 240 ارب روپے دیدیئے، جمال شاہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	ہر طرف خوف اور عدم تحفظ کا ماحول ہے، ڈاکٹر عبدالمالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	27 ویں ترمیم مسترد سڑکوں پر نکلنے کا فیصلہ کرلیا، مولانا حیدری۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	حکومت کا قابلی گاڑیوں پر گھراؤ تنگ کرنے کا فیصلہ درست نہیں سیاسی وسماجی رہنماء۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

مچ بازار میں ٹائم بم پھٹنے سے ایک شخص زخمی، تربت اور تمپ سے دو روز قبل اغوا ہونے والے تین جوانوں کی لاشیں برآمد، پسنی اور جیونی میں دھماکے پسنی میں پاکستان کوسٹ گارڈ کی کیمپ پر حملہ کیا گیا، پنجگور اے این ایف کی کارروائی 154.15 ملین ڈالر کی منشیات برآمد، ڈیرہ بگٹی سے پانچ افراد اغوا کر لیے گئے کیچ سے تین لاشیں برآمد۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

عوامی مسائل:

دو سال سے بھی کم مدت میں نواں کلی بائی پاس ٹوٹ پھوٹ کا شکار پل گرنا شروع ہو گئے، کوئٹہ پرانی بسوں پر پابندی گرین بسوں کی کمی عوام کو سفری مشکلات

مورخہ 29.11.2025

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**علاج کی سہولیات اور ثمر آور نتائج**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے سالانہ بجٹ میں ہیلتھ سیکٹر کیلئے ہر سال بھاری رقم مختص کی جاتی ہے جو اس شعبے سے متعلق حکومت کے احساس وادراک کی عکاس ہے وطن عزیز میں مرکز اور صوبوں میں برسر اقتدار آنے والی حکومتیں عوام کو علاج کی سہولیات فراہم کرنے کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست قرار دیتی ہیں بلوچستان میں بھی صوبائی حکومت ہیلتھ سیکٹر کو اہم ترجیح دیتی ہے اور اس شعبے میں بہتری کیلئے بھاری فنڈ مختص کئے جاتے ہیں اس سب کے باوجود عام شہری اس اہم شعبے میں خدمات پورے معیار کیساتھ نہ ملنے کا گلہ ضرور رکھتا ہے اس سیکٹر میں سرکاری سطح پر سہولیات آسانی سے معیار کے مطابق نہ ملنے پر مریضوں کی بڑی تعداد نجی علاج گاہوں اور لیبارٹریوں کا رخ کرنے پر مجبور ہوتی ہے جہاں کے چارجز ہر ضابطے اور قانون سے آزاد ہوتے ہیں ایسے میں ضرورت نئے اعلانات اور اقدامات پر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہے تو ساتھ ہی ضروری یہ بھی ہے کہ پہلے سے موجود انفرا اسٹرکچر کے ساتھ معیاری خدمات یقینی بنائی جائیں اس مقصد کیلئے چیک اینڈ بیلنس کا محفوظ نظام ضروری ہے کہ جو صرف تحریری رپورٹس تک محدود نہ ہو بلکہ اس میں برسرزمین حقائق کا خود ذمہ دار حکام جا کر جائزہ لیں صوبے میں کارڈیالوجی کے مراکز میں اگر سٹیلائٹ مراکز قائم ہو جاتے ہیں تو اس مرکز پر لوڈ کم ہو گا اور سروسز کا معیار بھی یقیناً مزید بہتر ہو گا محکمہ صحت میں مانیٹرنگ کیلئے ایک محفوظ انتظام کا عندیہ عرصے سے دیا جا رہا ہے کہ جس میں سکرین پر سروسز کا جائزہ لیا جائے گا اس نظام کو مزید بہتر بنا کر مکمل طور پر آپریشنل بنانا بھی ناگزیر ہے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**ٹیکنیکل ہیومن ڈویلپمنٹ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا اطمینان بخش عزم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**نوجوانوں کو میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر تربیتی مواقع**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Empowering Young Engineers" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Lost glory of Quetta city" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ آزادی کوئٹہ **کیچ میں صحت کی سہولتوں کی کمی** کوئٹہ نے "عنوان سے مریم اکبر علی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. / Dated: 29 NOV 2025 Page No. /

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسیت فوزیہ وقار ملاقات کر رہی ہیں

MASHRIQ QUETTA

سی ایم سیکرٹریٹ میں اہم بیٹھک اتحادی جماعتوں کا صوبائی حکومت کی کارکردگی پر مکمل اعتماد کا اظہار

اجلاس میں گورنر اور وزیراعلیٰ بھی شریک

اجلاس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن وامان اور جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، سیاسی استحکام کے لیے مشترکہ طور پر آگے بڑھنے کے عزم کا اعادہ

ترقیاتی اور فلاحی اقدامات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ان کے ثمرات کو براہ راست عام آدمی تک پہنچانے کے لیے مربوط اور عملی لائحہ عمل پر عملدرآمد کیا جائے گا

سیاسی ہم آہنگی اور مضبوط پارلیمانی رابطے صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں صوبے کی ترقی اور امن کے لیے تمام اتحادی یکجا ہیں یہی ہمارا اصل وژن اور اصل قوت ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں صوبے کی تمام اتحادی جماعتوں کی اعلیٰ قیادت اور اراکین اسمبلی کی بڑی بیٹھک منعقد ہوئی جس میں اہم سیاسی و حکومتی امور پر تفصیلی غور و فکر کیا گیا اجلاس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی اور ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے خصوصی شرکت کی جبکہ پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، بلوچستان عوامی پارٹی کے پارلیمانی لیڈر نوابزادہ طارق مگسی، میر صادق سنجرانی اور عوامی نیشنل پارٹی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی بھی شریک ہوئے اجلاس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن وامان اور جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اتحادی قیادت نے صوبائی حکومت کی کارکردگی پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے سیاسی استحکام کے لیے مشترکہ طور پر آگے بڑھنے کے عزم کا اعادہ کیا بلوچستان میں قیام امن کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور مزید بہتری کے لیے قابل عمل تجاویز بھی پیش کی گئیں شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں تیزی، شفاف گورننس اور عوامی فلاح پر مبنی پالیسیوں کے لیے مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ترقیاتی اور فلاحی اقدامات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ان کے ثمرات کو براہ راست عام آدمی تک پہنچانے کے لیے...... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

مربوط اور عملی لائحہ عمل پر عملدرآمد کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سیاسی ہم آہنگی اور مضبوط پارلیمانی رابطے صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں صوبے کی ترقی اور امن کے لیے تمام اتحادی یکجا ہیں یہی ہمارا اصل وژن اور اصل قوت ہے اتحادی جماعتوں کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز نہایت قابل قدر اور خوش آئند ہیں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے میں امن اور ترقی کے ایجنڈے پر تمام اتحادی جماعتوں کی یکجہتی خوشگوار سیاسی ماحول کی عکاسی کرتی ہے اجلاس ایک متفقہ عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا کہ صوبے کے عوام کی فلاح، امن کے استحکام اور ترقیاتی پروگراموں کی تکمیل کے لیے مشترکہ کاوشیں جاری رکھی جائیں گی۔

گورنر جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پی پی پی، مسلم لیگ ن اور بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور عہدیداران ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 ہفتہ، 7 جمادی الثانی 1447ھ 29 نومبر 2025ء نمبر 327

وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں اتحادی جماعتوں کی اعلیٰ قیادت کی بیٹھک، گورنر بھی شریک، صوبائی حکومت کی کارکردگی پر مکمل اظہار اعتماد

صوبے میں امن و ترقی کیلئے تمام اتحادیوں کا یکجا ہونا ہماری اصل قوت ہے

سرفراز بگٹی

اتحادی قیادت کا قیام امن کیلئے اٹھائے گئے اقدامات پر اظہار اطمینان، مزید بہتری لانے کیلئے قابل عمل تجاویز پیش کی گئیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں صوبے کی تمام اتحادی جماعتوں کی اعلیٰ قیادت اور اراکین اسمبلی کی بڑی بیٹھک منعقد ہوئی جس میں اہم سیاسی و حکومتی امور پر تفصیلی غور و فکر کیا گیا اجلاس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی اور ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے خصوصی شرکت کی جبکہ پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، بلوچستان عوامی پارٹی کے پارلیمانی لیڈر نوابزادہ طارق مگسی، میر صادق سنجرانی اور عوامی نیشنل پارٹی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی بھی شریک ہوئے اجلاس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان اور جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اتحادی قیادت نے صوبائی حکومت کی کارکردگی پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے سیاسی استحکام کے لیے مشترکہ طور پر آگے بڑھنے کے عزم کا اعادہ کیا بلوچستان میں قیام امن کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور مزید بہتری کے لیے قابل عمل تجاویز بھی پیش کی گئیں شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں تیزی، شفاف گورننس اور عوامی فلاح پر مبنی پالیسیوں کے لیے مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ترقیاتی اور فلاحی اقدامات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ان کے ثمرات کو براہ راست عام آدمی تک پہنچانے کے لیے مربوط اور عملی لائحہ عمل پر عملدرآمد کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سیاسی ہم آہنگی اور مضبوط پارلیمانی رابطے صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں صوبے کی ترقی اور امن کے لیے تمام اتحادی یکجا ہیں یہی ہمارا اصل وژن اور اصل قوت ہے اتحادی جماعتوں کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز نہایت قابل قدر اور خوش آئند ہیں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے میں امن اور ترقی کے ایجنڈے پر تمام اتحادی جماعتوں کی یکجہتی خوشگوار سیاسی ماحول کی عکاسی کرتی ہے اجلاس ایک متفقہ عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا کہ صوبے کے عوام کی فلاح، امن کے استحکام اور ترقیاتی پروگراموں کی تکمیل کے لیے مشترکہ کاوشیں جاری رکھی جائیں گی۔

جرمن کمپنی حب میں انرجی اینڈ آئل ریفائنری انفراسٹرکچر قائم کرے گی

مفاہمتی یادداشت پر دستخط

بلوچستان سرمایہ کاری کیلئے موزوں ترین، کمپنیاں مقامی ہنرمند افرادی قوت کو ترجیح دیں، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

انفرا ... ملین ڈالر لاگت آئیگی، بلال خان کاکڑ اور جرمن کمپنی کے چیئرمین نے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے

کوئٹہ (ر س ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سرمایہ کاری سے متعلق اوچ گروپ آف کمپنیز کے وفد نے ملاقات کی اس موقع پر بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ اور اوچ گروپ آف کمپنیز کے مابین صوبے میں سرمایہ کاری سے متعلق باقاعدہ طور پر مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ مفاہمتی یادداشت کے تحت جرمن کمپنی حب میں 50 ملین ڈالر کی لاگت سے انرجی اینڈ آئل ریفائنری انفراسٹرکچر قائم کرے گی وزیر اعلیٰ نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے لئے موزوں ترین خطہ اور مواقعوں کی سرزمین ہے ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کار کمپنیاں مقامی ہنر مند افرادی قوت کو ترجیح دیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ماہی گیری، سیاحت کانکنی اور توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں جو ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کے لئے بہترین مواقع فراہم کر سکتے ہیں اس موقع پر بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور جرمن کمپنی کے چیئرمین نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان میں سرمایہ کاری سے متعلق اوچ گروپ آف کمپنیز کا وفد ملاقات کررہا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 ہفتہ 07 جمادی الثانی 1447ھ 29 نومبر 2025ء، صفحات 08 شمارہ 145

رجسٹرڈ BC-m-1 Email. mashriqqta2008@gmail.com PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 35 روپے

صوبائی حکومت سرمایہ کاروں کو سازگار ماحول فراہم کریگی، سرفراز بگٹی

بلوچستان سرمایہ کاری کیلئے موزوں ترین خطہ اور مواقع کی سرزمین ہے، ملکی اور غیر ملکی کمپنیاں مقامی ہنرمند افراد کو ترجیح دیں، بات چیت

وزیراعلیٰ بلوچستان سے اوچ گروپ آف کمپنیز کے وفد کی ملاقات، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کیساتھ مفاہمتی یادداشت پر دستخط

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سرمایہ کاری سے متعلق اوچ گروپ آف کمپنیز کے وفد نے یہاں ملاقات کی اس موقع پر بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ اور اوچ گروپ آف کمپنیز کے مابین صوبے میں سرمایہ کاری سے متعلق باقاعدہ طور پر مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے، معاہدے کے تحت جرمن کمپنی حب میں 50 ملین ڈالر کی لاگت سے انرجی اینڈ آئل ریفائنری انفراسٹرکچر قائم......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

کرے گی وزیراعلیٰ نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے لئے موزوں ترین خطہ اور مواقعوں کی سرزمین ہے ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کار کمپنیاں مقامی ہنرمند افرادی قوت کو ترجیح دیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ماہی گیری، سیاحت کانکنی اور توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں جو ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کے لئے بہترین مواقع فراہم کر سکتے ہیں اس موقع پر بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور جرمن کمپنی (GmBHOCH) کے چیئرمین embreweiandreas نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے۔

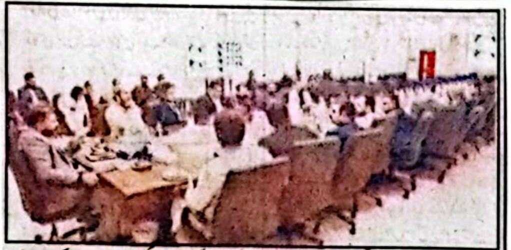

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے سرمایہ کاری سے متعلق اوچ گروپ آف کمپنیز کا وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی و دیگر میر صادق عمرانی کی عیادت کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 23 شمارہ 346 ہفتہ، 7 جمادی الثانی، 29 نومبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بلوچستان سرمایہ کاری کیلئے موزوں خطہ ہے، سرفراز بگٹی

سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کیلئے حکومت سازگار ماحول فراہم کرے گی

بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اور اوچ گروپ آف کمپنیز میں مفاہمتی یادداشت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سرمایہ کاری سے متعلق اوچ گروپ آف کمپنیز کے وفد نے ملاقات کی اس موقع پر بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ اور اوچ گروپ آف کمپنیز کے مابین صوبے میں سرمایہ کاری سے متعلق باقاعدہ طور پر مفاہمتی (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

یادداشت پر دستخط کیے گئے دستخط کیے گئے مفاہمتی یادداشت کے تحت جرمن کمپنی حب میں 50 ملین ڈالر کی لاگت سے انرجی اینڈ آئل ریفائنری انفراسٹرکچر قائم کرے گی وزیراعلیٰ نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے لئے موزوں ترین خطہ اور مواقعوں کی سرزمین ہے ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کار کمپنیاں مقامی ہنرمند افرادی قوت کو ترجیح دیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ماہی گیری، سیاحت کانکنی اور توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے بے گناہ مواقع موجود ہیں جو ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کے لئے بہترین مواقع فراہم کر سکتے ہیں اس موقع پر بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور جرمن کمپنی AOCH) (GmBH کے چیئرمین emirewainandreas نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔

گورنر اور وزیراعلیٰ نے صادق عمرانی کی عیادت کی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مقامی اسپتال میں زیر علاج (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کی عیادت کی، گورنر اور وزیراعلیٰ نے میر محمد صادق عمرانی کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ان کی مجموعی طبی کیفیت سے متعلق معالجین سے معلومات حاصل کیں، اس موقع پر صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی بھی موجود تھے

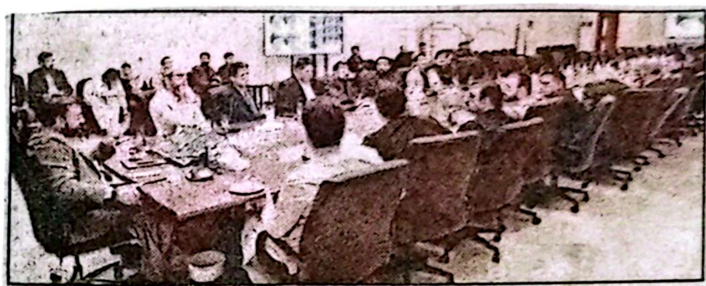

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان میں سرمایہ کاری سے متعلق اوچ گروپ آف کمپنیز کا وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پی پی پی، مسلم لیگ ن اور بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی وزراء اراکین اسمبلی اور عہدیداران ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل-3 I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | جمعہ 28/نومبر 2025ء بمطابق 06/جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 326

ٹیکنیکل ہیومن ڈویلپمنٹ پروگرام

حکومت بلوچستان اور پی ای سی کے مابین ایم او یو پر دستخط

انجینئرز کو چھ ماہ کی عملی تربیت کیساتھ ماہانہ 50ہزار مشاہرہ دیا جائیگا' مفاہمتی یادداشت پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری اور چیئرمین کونسل نے دستخط کئے

تین سو نوجوانوں کے پہلے بیچ کی تربیت یکم جنوری سے شروع ہوگی، صوبے کو جدید مہارت سے آراستہ انجینئرز کی ضرورت ہے' وزیراعلیٰ بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس ہوا جس میں صوبے کے نوجوان انجینئرز کے لئے عالمی معیار کی منظم اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنے سے متعلق منصوبے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیئرمین پاکستان انجینئرنگ کونسل انجینئر وسیم نذیر نے وزیر اعلیٰ کو ٹیکنیکل ہیومن ڈویلپمنٹ پروگرام کے مختلف پہلوؤں پر بریفنگ دی، اس موقع پر چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں حکومت بلوچستان اور پاکستان انجینئرنگ

بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

کونسل کے مابین باہمی شراکت داری کے معاہدے پر دستخط کی تقریب منعقد ہوئی، اس موقع پر ایم او یو پر صوبائی حکومت کی جانب سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم جبکہ پاکستان انجینئرنگ کونسل کی جانب سے چیئرمین انجینئر وسیم نذیر نے دستخط کئے۔ قبل ازیں بریفنگ میں وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا گیا کہ ٹیکنیکل ہیومن ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت بلوچستان کے فارغ التحصیل نوجوان انجینئرز کو چھ ماہ کی جامع عملی اور عالمی معیار سے ہم آہنگ تربیت فراہم کی جائے گی جبکہ ٹرینیز کو ماہانہ پچاس ہزار روپے مشاہرہ بھی دیا جائے گا، اجلاس کو بتایا گیا کہ تین سو نوجوان انجینئرز کے پہلے بیچ کی تربیت یکم جنوری 2026 سے باضابطہ طور پر شروع ہوگی، اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کو جدید مہارتوں اور پیشہ ورانہ تقاضوں سے آراستہ انجینئرز کی اشد ضرورت ہے جو بلوچستان کے ترقیاتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان انجینئرز کو سرکاری شعبے میں عملی تجربے اور صلاحیتوں کے اظہار کے بہترین مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوان انجینئرز کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے اور انہیں ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے کے لئے ہر ممکن قدم اٹھا رہی ہے، انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نوجوانوں کو میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر ترجیحی مواقع فراہم کئے جائیں گے تاکہ وہ صوبے کے ترقیاتی عمل میں فعال اور موثر کردار ادا کرسکیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت انجینئرنگ کے شعبے کو بین الاقوامی معیار سے ہم آہنگ کرنے اور انسانی وسائل کی ترقی کے لئے مربوط اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان انجینئرنگ کونسل اور حکومت بلوچستان کا مشترکہ پروگرام صوبے میں ٹیکنیکل ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ کے لئے سنگ میل ثابت ہوگا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اور پاکستان انجینئرنگ کونسل کا وفد ملاقات کر رہا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.pk
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

جلد نمبر 32 | ہفتہ 29 نومبر 2025ء بمطابق 07 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 327

...ی جماعتوں اور اراکین اسمبلی کا بلوچستان حکومت کے اقدامات پر اظہار اعتماد

جرمنی حب میں انرجی اینڈ آئل ریفائنری انفراسٹرکچر قائم کریگا، میر سرفراز بگٹی

...لیے مشترکہ طور پر آگے بڑھنے پر اتفاق، بے امنی کے خاتمے اور مزید بہتری کیلئے تجاویز پیش، ترقیاتی کاموں میں تیزی اور شفاف گورننس کیلئے متفقہ حکمت عملی ناگزیر قرار، وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں قیادت کی بیٹھک

...ے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں، وزیراعلیٰ، اتحادیوں کی تجاویز خوش آئند ہیں، گورنر، اجلاس میں عبدالخالق اچکزئی، غزالہ گولہ، سلیم کھوسہ، سردار عمر گورگیج، طارق مگسی، صادق سنجرانی اور زمرک اچکزئی شریک، جرمن کمپنی سے مفاہمتی یادداشت پر دستخط

...ٹریٹ کوئٹہ میں صوبے کی تمام ...ت اور اراکین اسمبلی کی بڑی بیٹھک منعقد ہوئی جس میں اہم سیاسی و حکومتی امور پر تفصیلی غور و فکر کیا گیا اجلاس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی اور ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے خصوصی شرکت کی جبکہ پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، بلوچستان عوامی پارٹی کے پارلیمانی لیڈر نوابزادہ طارق مگسی، میر صادق سنجرانی اور عوامی نیشنل پارٹی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی بھی شریک ہوئے اجلاس (بقیہ نمبر 41 صفحہ 5 پر)

میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان اور جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اتحادی قیادت نے صوبائی حکومت کی کارکردگی پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے سیاسی استحکام کے لیے مشترکہ طور پر آگے بڑھنے کے عزم کا اعادہ کیا بلوچستان میں قیام امن کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور مزید بہتری کے لیے قابل عمل تجاویز بھی پیش کی گئیں شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں تیزی، شفاف گورننس اور عوامی فلاح پر مبنی پالیسیوں کے لیے مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ترقیاتی اور فلاحی اقدامات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ان کے ثمرات کو براہ راست عام آدمی تک پہنچانے کے لیے مربوط اور عملی لائحہ عمل پر عملدرآمد کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سیاسی ہم آہنگی اور مضبوط پارلیمانی رابطے صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں صوبے کی ترقی اور امن کے لیے تمام اتحادی یکجا ہیں یہی ہماری اصل طاقت اور اصل قوت ہے اتحادی جماعتوں کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز نہایت قابل قدر اور خوش آئند ہیں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے میں امن اور ترقی کے ایجنڈے پر تمام اتحادی جماعتوں کی یکجہتی خوشگوار سیاسی ماحول کی عکاسی کرتی ہے اجلاس ایک مشترکہ عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا کہ صوبے کے عوام کی فلاح، امن کے استحکام اور ترقیاتی پروگراموں کی تکمیل کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سرمایہ کاری سے متعلق اوچ گروپ آف کمپنیز کے وفد نے یہاں ملاقات کی اس موقع پر بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ اور اوچ گروپ آف کمپنیز کے مابین صوبے میں سرمایہ کاری سے متعلق باقاعدہ طور پر مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے اعلامیہ کے مطابق مفاہمتی یادداشت کے تحت جرمن کمپنی حب میں 150 ملین ڈالر کی لاگت سے انرجی اینڈ آئل ریفائنری انفراسٹرکچر قائم کرے گی وزیراعلیٰ نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے لیے موزوں ترین خطہ اور مواقعوں کی سرزمین ہے ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کار کمپنیاں مقامی ہنرمند افرادی قوت کو ترجیح دیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں معدنیات، سیاحت، زراعت اور توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کے لیے بہترین مواقع فراہم کر سکتے ہیں اس موقع پر بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور جرمن کمپنی GmBH/AOCH کے ڈائریکٹر embreweirandreas نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔

گورنر اور وزیراعلیٰ نے صادق عمرانی کی عیادت کی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعہ کو مقامی اسپتال میں زیر علاج صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کی عیادت کی گورنر اور وزیراعلیٰ نے میر محمد صادق عمرانی کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ان کی مجموعی طبی کیفیت سے متعلق معالجین سے معلومات حاصل کیں۔

CamScanner

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | ہفتہ 29 نومبر 2025ء بمطابق 07 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 326

وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں اتحادی جماعتوں کی بیٹھک

صوبے کی ترقی اور امن کیلئے تمام اتحادی یکجا ہیں، وزیر اعلیٰ

اجلاس میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان اور جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، صوبائی حکومت کی کارکردگی پر مکمل اعتماد کا اظہار، کاوشیں جاری رکھنے کا عزم

صوبے میں امن اور ترقی کے ایجنڈے پر تمام اتحادی جماعتوں کی یکجہتی خوشگوار سیاسی ماحول کی عکاسی کرتی ہے، گورنر بلوچستان، سپیکر عبدالخالق اچکزئی، میر سلیم خان کھوسہ، سردار عمر گورگیج و دیگر کا اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں صوبے کی تمام اتحادی جماعتوں کی اعلیٰ قیادت اور اراکین اسمبلی کی بڑی بیٹھک منعقد ہوئی جس میں اہم سیاسی وحکومتی امور پر تفصیلی غور وفکر کیا گیا اجلاس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی اور ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے خصوصی شرکت کی جبکہ پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، بلوچستان عوامی پارٹی کے پارلیمانی لیڈر نوابزادہ طارق مگسی، میر صادق سنجرانی اور عوامی نیشنل پارٹی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی بھی شریک ہوئے اجلاس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن وامان اور جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اتحادی قیادت نے صوبائی حکومت کی کارکردگی پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے سیاسی استحکام کے لیے مشترکہ طور پر آگے بڑھنے کے عزم کا اعادہ کیا بلوچستان میں قیام امن کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور مزید بہتری کے لیے قابل عمل تجاویز بھی پیش کی گئیں شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں تیزی، شفاف گورننس اور عوامی فلاح پر مبنی پالیسیوں کے لیے مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ترقیاتی اور فلاحی اقدامات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ان کے ثمرات کو براہ راست عام آدمی تک پہنچانے کے لیے مربوط اور عملی لائحہ عمل پر عملدرآمد کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سیاسی ہم آہنگی اور مضبوط پارلیمانی رابطے صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں صوبے کی ترقی اور امن کے لیے تمام اتحادی یکجا ہیں یہی ہمارا اصل وژن اور اصل قوت ہے اتحادی جماعتوں کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز نہایت قابل قدر اور خوش آئند ہیں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے میں امن اور ترقی کے ایجنڈے پر تمام اتحادی جماعتوں کی یکجہتی خوشگوار سیاسی ماحول کی عکاسی کرتی ہے اجلاس ایک متفقہ عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا کہ صوبے کے عوام کی فلاح، امن کے استحکام اور ترقیاتی پروگراموں کی تکمیل کے لیے مشترکہ کاوشیں جاری رکھی جائیں گی۔

کوئٹہ، گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پی پی پی، مسلم لیگ (ن) اور بی اے پی کے صوبائی وزراء اراکین اسمبلی اور عہدیداران ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سے سید داؤد آغا کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور صادق سنجرانی مقامی اسپتال میں صوبائی وزیر آبپاشی صادق عمرانی کی عیادت کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. ١

میزان

چیف ایڈیٹر : برکت علی

Page No. 8

جلد 77 | ہفتہ 29 نومبر 2025ء، 07 جمادی الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 88

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے کی ترقی کیلئے تمام اتحادی یکجا ہیں

یہی ہمارا اصل وژن اور اصل قوت ہے، اتحادی جماعتوں کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز نہایت قابل قدر اور خوش آئند ہیں، سیاسی ہم آہنگی اور مضبوط پارلیمانی رابطے صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں، تمام اتحادی جماعتوں کی اعلیٰ قیادت اور اراکین اسمبلی کی بڑی بیٹھک سے خطاب

صوبے میں امن اور ترقی کے ایجنڈے پر تمام اتحادی جماعتوں کی یکجہتی خوشگوار سیاسی ماحول کی عکاسی کرتی ہے، صوبے کے عوام کی فلاح، امن کے استحکام اور ترقیاتی پروگراموں کی تکمیل کے لیے مشترکہ کاوشیں جاری رکھی جائیں گی، اجلاس ایک منظم عزم کے ساتھ اختتام پذیر ... گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں صوبے کی تمام | اتحادی جماعتوں کی اعلیٰ قیادت اور اراکین اسمبلی کی بڑی | میٹنگ منعقد ہوئی جس میں اہم سیاسی و حکومتی امور پر تفصیلی | غور و فکر کیا گیا اجلاس میں گورنر (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی اور ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے خصوصی شرکت کی جبکہ پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، بلوچستان عوامی پارٹی کے پارلیمانی لیڈر نوابزادہ طارق مگسی، میر صادق سنجرانی اور عوامی نیشنل پارٹی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی بھی شریک ہوئے اجلاس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان اور جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اتحادی قیادت نے صوبائی حکومت کی کارکردگی پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے سیاسی استحکام کے لیے مشترکہ طور پر آگے بڑھنے کے عزم کا اعادہ کیا بلوچستان میں قیام امن کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور مزید بہتری کے لیے قابل عمل تجاویز بھی پیش کی گئیں شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں تیزی، شفاف گورننس اور عوامی فلاح پر مبنی پالیسیوں کے لیے مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ترقیاتی اور فلاحی اقدامات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ان کے ثمرات کو براہ راست عام آدمی تک پہنچانے کے لیے مربوط اور عملی لائحہ عمل پر عملدرآمد کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سیاسی ہم آہنگی اور مضبوط پارلیمانی رابطے صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں صوبے کی ترقی اور امن کے لیے تمام اتحادی یکجا ہیں یہی ہمارا اصل وژن اور اصل قوت ہے اتحادی جماعتوں کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز نہایت قابل قدر اور خوش آئند ہیں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے میں امن اور ترقی کے ایجنڈے پر تمام اتحادی جماعتوں کی یکجہتی خوشگوار سیاسی ماحول کی عکاسی کرتی ہے اجلاس ایک منظم عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا کہ صوبے کے عوام کی فلاح، امن کے استحکام اور ترقیاتی پروگراموں کی تکمیل کے لیے مشترکہ کاوشیں جاری رکھی جائیں گی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی موجودگی میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ اور اوج گروپ آف کمپنیز کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے جا رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان میں سرمایہ کاری سے متعلق اوج گروپ آف کمپنیز کا وفد ملاقات کر رہا ہے

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | ہفتہ 29 نومبر 2025ء بمطابق 07 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔326

بلوچستان سرمایہ کاری کے لیے موزوں سرزمین ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ اور اوچ گروپ آف کمپنیز کے مابین صوبے میں سرمایہ کاری سے متعلق مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے

مفاہمتی یادداشت کے تحت جرمن کمپنی حب میں 50 ملین ڈالر کی لاگت سے انرجی اینڈ آئل ریفائنری انفراسٹرکچر قائم کرے گی

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان میں سرمایہ کاری سے متعلق اوچ گروپ آف کمپنیز کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سرمایہ کاری سے متعلق اوچ گروپ آف کمپنیز کے وفد نے یہاں ملاقات کی اس موقع پر بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ اور اوچ گروپ آف کمپنیز کے مابین صوبے میں سرمایہ کاری سے متعلق باقاعدہ طور پر مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے دستخط کئے گئے مفاہمتی یادداشت کے تحت جرمن کمپنی حب میں 50 ملین ڈالر کی لاگت سے انرجی اینڈ آئل ریفائنری انفراسٹرکچر قائم کرے گی وزیر اعلیٰ نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے لئے موزوں ترین خطہ اور مواقعوں کی (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

سرزمین ہے ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کار کمپنیاں مقامی افرادی قوت کو ترجیح دیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ماہی گیری، سیاحت، زراعت اور توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں جو ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کے لئے بہترین مواقع فراہم کر سکتے ہیں اس موقع پر بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور جرمن کمپنی AOCH) GmBH) کے چیئرمین andreas embrewain نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے

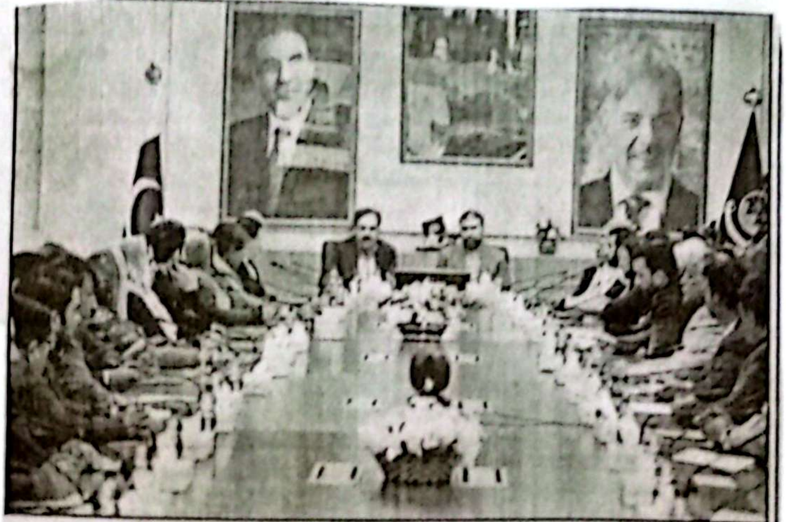

کوئٹہ: گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پی پی پی، مسلم لیگ (ن)، بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور عہدیدار ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | ہفتہ 29 نومبر 2025ء 7 جمادی الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 327

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور میر صادق سنجرانی مقامی ہسپتال میں صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کی عیادت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان: صوبے کی ترقی و امن کیلئے تمام اتحادی یکجا ہیں

سیاسی ہم آہنگی اور مضبوط پارلیمانی رابطے صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں اتحاد ہمارا اصل وژن اور اصل قوت ہے، سرفراز بگٹی کا اتحادی جماعتوں کے اجلاس سے خطاب

بلوچستان میں ماہی گیری، سیاحت کانکنی اور توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے بے گناہ مواقع موجود ہیں جو ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کے لئے بہترین مواقع فراہم کر سکتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی، خ ن) وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں صوبے کی تمام اتحادی جماعتوں کی اعلیٰ قیادت اور اراکین اسمبلی کی بڑی بیٹھک منعقد ہوئی جس میں اہم سیاسی و حکومتی امور پر تفصیلی غور و فکر کیا گیا اجلاس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی اور ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے خصوصی شرکت کی جبکہ پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، بلوچستان عوامی پارٹی کے پارلیمانی لیڈر نوابزادہ طارق مگسی، میر صادق سنجرانی اور عوامی نیشنل پارٹی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی بھی شریک ہوئے اجلاس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان اور جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اتحادی قیادت نے صوبائی حکومت کی کارکردگی پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے سیاسی استحکام کے لیے مشترکہ طور پر آگے بڑھنے کے عزم کا اعادہ کیا بلوچستان میں قیام امن کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور مزید بہتری کے لیے قابل عمل تجاویز بھی پیش کی گئیں شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں تیزی، شفاف گورننس اور عوامی فلاح پر مبنی پالیسیوں کے لیے مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ترقیاتی اور فلاحی اقدامات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ان کے ثمرات کو براہ راست عام آدمی تک پہنچانے کے لیے مربوط اور عملی لائحہ عمل پر عملدرآمد کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سیاسی ہم آہنگی اور مضبوط پارلیمانی رابطے صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں صوبے کی ترقی اور امن کے لیے تمام اتحادی یکجا ہیں یہی ہمارا اصل وژن اور اصل قوت ہے اتحادی جماعتوں کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز نہایت قابل قدر اور خوش آئند ہیں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے میں امن اور ترقی کے ایجنڈے پر تمام اتحادی جماعتوں کی یکجہتی خوشگوار سیاسی ماحول کی عکاسی کرتی ہے اجلاس ایک متفقہ عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا کہ صوبے کے عوام کی فلاح، امن کے استحکام اور ترقیاتی پروگراموں کی تکمیل کے لیے مشترکہ کاوشیں جاری رکھی جائیں گی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان میں سرمایہ کاری سے متعلق اوج گروپ آف کمپنیز کا وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پی پی پی، مسلم لیگ ن اور بی اے پی کے صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور عہدیداران ملاقات کر رہے ہیں

DIRECTO
GENERAL (
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 282 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | 1447ھ | 7 جمادی الثانی | ہفتہ 29 نومبر 2025ء | جلد 28

اتحادی جماعتوں کا وزیراعلیٰ پر مکمل اعتماد کا اظہار، ترقی اور امن کیلئے یکجا ہیں: سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں تمام اتحادی جماعتوں کی اعلیٰ قیادت اور اراکین اسمبلی کی بڑی بیٹھک اہم سیاسی وحکومتی امور پر تفصیلی غور وفکر، سیاسی استحکام کیلئے مشترکہ طور پر آگے بڑھنے کا عزم

سیاسی ہم آہنگی اور مضبوط پارلیمانی رابطے صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت، اتحادی جماعتوں کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز نہایت قابل قدر اور خوش آئند ہیں وزیراعلیٰ، صوبے میں امن اور ترقی کے ایجنڈے پر یکجہتی خوشگوار سیاسی ماحول کی عکاسی کرتی ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں صوبے کی تمام اتحادی جماعتوں کی اعلیٰ قیادت اور اراکین اسمبلی کی بڑی بیٹھک منعقد ہوئی جس میں اہم سیاسی وحکومتی امور پر تفصیلی غور وفکر کیا گیا اجلاس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی اور ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے خصوصی شرکت کی جبکہ پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، بلوچستان عوامی پارٹی کے پارلیمانی لیڈر نوابزادہ طارق مگسی، میر صادق سنجرانی اور عوامی نیشنل پارٹی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی بھی شریک ہوئے اجلاس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان اور جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اتحادی قیادت نے صوبائی حکومت کی کارکردگی پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے سیاسی استحکام کے لیے مشترکہ طور پر آگے بڑھنے کے عزم کا اعادہ کیا بلوچستان میں قیام امن کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور مزید بہتری کے لیے قابل عمل تجاویز بھی پیش کی گئیں شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں تیزی، شفاف گورننس اور عوامی فلاح پر مبنی پالیسیوں کے لیے مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ترقیاتی اور فلاحی اقدامات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ان کے ثمرات کو براہ راست عام آدمی تک پہنچانے کے لیے مربوط اور عملی لائحہ عمل پر عملدرآمد کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سیاسی ہم آہنگی اور مضبوط پارلیمانی رابطے صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں صوبے کی ترقی اور امن کے لیے تمام اتحادی یکجا ہیں یہی ہمارا اصل وژن اور اصل قوت ہے اتحادی جماعتوں کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز نہایت قابل قدر اور خوش آئند ہیں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے میں امن اور ترقی کے ایجنڈے پر تمام اتحادی جماعتوں کی یکجہتی خوشگوار سیاسی ماحول کی عکاسی کرتی ہے اجلاس ایک متفقہ عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا کہ صوبے کے عوام کی فلاح، امن کے استحکام اور ترقیاتی پروگراموں کی تکمیل کے لیے مشترکہ کاوشیں جاری رکھی جائیں گی۔

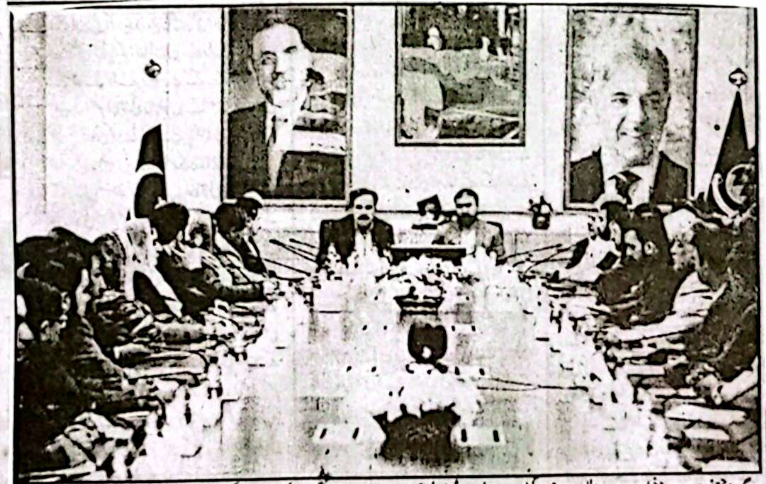

گورنر جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پیپلز پارٹی، مسلم لیگ ن و بی اے پی کے صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی و عہدیداران ملاقات کر رہے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور صادق سنجرانی مقامی اسپتال میں صادق عمرانی کی عیادت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی موجودگی میں مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے جا رہے ہیں

CL
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 12

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 21 ہفتہ 29 نومبر 2025، 07 جمادی الثانی 1447ھ شمارہ 229

سیاسی استحکام کیلئے مشترکہ طور پر آگے بڑھنے کے عزم کا اعادہ، سیاسی ہم آہنگی اور مضبوط پارلیمانی رابطے صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

اتحادی جماعتوں کی مشترکہ بیٹھک
بلوچستان حکومت پر اتحادی قیادت کا مکمل اعتماد، تعاون جاری رکھنے کا عزم

وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں صوبے کی تمام اتحادی جماعتوں کی اعلیٰ قیادت اور اراکین اسمبلی کی بڑی بیٹھک منعقد ہوئی جس میں اہم سیاسی و حکومتی امور پر تفصیلی غور و فکر کیا گیا اجلاس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی اور ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے خصوصی شرکت کی

نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں تیزی، شفاف گورننس اور عوامی فلاح پر مبنی پالیسیوں کے لیے مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ترقیاتی اور فلاحی اقدامات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ان کے ثمرات کو براہ راست عام آدمی تک پہنچانے کے لیے مربوط اور عملی لائحہ عمل پر عملدرآمد کیا جائے گا

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں صوبے کی تمام اتحادی جماعتوں کی اعلیٰ قیادت اور اراکین اسمبلی کی بڑی بیٹھک منعقد ہوئی جس میں اہم سیاسی و حکومتی امور پر تفصیلی غور و فکر کیا گیا اجلاس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی اور ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے خصوصی شرکت کی جبکہ پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، بلوچستان عوامی پارٹی کے پارلیمانی لیڈر [illegible] اور طارق مگسی، میر صادق سنجرانی اور عوامی

بقیہ 2 صفحہ 6 پر

نیشنل پارٹی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی بھی شریک ہوئے اجلاس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن وامان اور جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اتحادی قیادت نے صوبائی حکومت کی کارکردگی پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے سیاسی استحکام کے لیے مشترکہ طور پر آگے بڑھنے کے عزم کا اعادہ کیا بلوچستان میں قیام امن کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور مزید بہتری کے لیے قابل عمل تجاویز بھی پیش کی گئیں شرکا نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی رفتار میں تیزی، شفاف گورننس اور عوامی فلاح پر مبنی پالیسیوں کے لیے مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ترقیاتی اور فلاحی اقدامات کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ان کے ثمرات کو براہ راست عام آدمی تک پہنچانے کے لیے مربوط اور عملی لائحہ عمل پر عملدرآمد کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ سیاسی ہم آہنگی اور مضبوط پارلیمانی رابطے صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان میں سرمایہ کاری سے متعلق اوج گروپ آف کمپنیز کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن) اور بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور عہدیداران ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta

Bullet No. No. 13

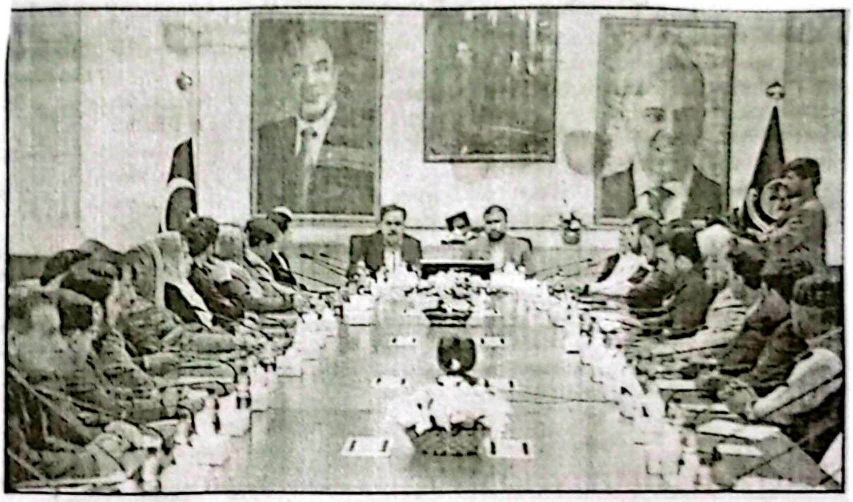

Governor Balochistan Jaffar Khan Mandokhail and Chief Minister Sarfraz Bugti meet with PPP, PML-N, and BAP provincial ministers, MNAs, and party officials.

Allied parties reaffirm confidence in Balochistan Govt at high-level meeting

By Our Reporter

QUETTA: Top leadership and assembly members of all allied parties in the province was held at the Chief Minister's Secretariat Quetta, where key political and administrative matters were discussed in detail.

The meeting was attended by Governor Balochistan Sheikh Jaffar Khan Mandokhail, Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti, Speaker of the Balochistan Assembly Abdul Khaliq Achakzai, and Deputy Speaker Ghazala Gola. Parliamentary Leader of Pakistan Muslim League Mir Saleem Khan Khosa, Provincial President of Pakistan Peoples Party Sardar Umar Gorgage, Parliamentary Leader of Balochistan Awami Party Nawabzada Tariq Magsi, Mir Sadiq Sanjrani, and Awami National Party's Engineer Zamrak Khan Achakzai were also present.

The participants reviewed the overall political situation in Balochistan, the law and order environment, and ongoing development projects. The allied leadership expressed complete confidence in the provincial government's performance and reaffirmed their commitment to moving forward collectively for political stability.

Satisfaction was expressed over the measures taken for ensuring peace in the province, and actionable suggestions were presented for further improvements. Participants agreed that accelerating the pace of development projects, ensuring transparent governance, and adopting people-centric policies required a joint strategy.

It was decided that development and welfare initiatives would be aligned with public needs and implemented through a coordinated, practical plan to ensure their benefits reach the common citizen directly.

Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that political harmony and strong parliamentary coordination were guarantees of a bright future for the province. "All allies are united for the progress and peace of Balochistan - this is our real vision and true strength," he added.

Governor Sheikh Jaffar Khan Mandokhail said that the unity of all allied parties on the agenda of peace and development reflects a positive political environment in the province.

The meeting concluded with a unanimous resolve to continue joint efforts for public welfare, sustainable peace, and completion of development programs in Balochistan.

CamScanner

Ruling allies huddled at CM secretariat to review overall political situation

Staff Report

QUETTA:A large meeting of the top leadership of all the coalition parties of the province and members of the assembly was held at the Chief Minister's Secretariat, Quetta, in which important political and government issues were discussed in detail. Governor Balochistan Sheikh Jafar Khan Mandokhel, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti, Speaker Balochistan Assembly Abdul Khaliq Achakzai and Deputy Speaker Ghazala Gola specially attended the meeting, while Pakistan Muslim League Parliamentary Leader Mir Saleem Khan Khosa, Pakistan People's Party Provincial President Sardar Umar Gurage, BalochistanAwami Party Parliamentary Leader Nawabzada Tariq Magsi, Mir Sadiq Sanjrani and Awami National Party Engineer Zamrak Khan Achakzai also participated. The meeting reviewed the overall political situation, law and order and ongoing development projects of Balochistan in detail. The coalition leadership expressed full confidence in the performance of the provincial government and reiterated its resolve to move forward jointly for political stability. On the steps taken to establish peace in Balochistan, Satisfaction was expressed and actionable suggestions were also presented for further improvement. The participants agreed that a common strategy is indispensable for accelerating the pace of development projects, transparent governance and policies based on public welfare. It was decided in the meeting that a coordinated and practical action plan will be implemented to align development and welfare measures with public needs and deliver their fruits directly to the common man. Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti said on this occasion that political harmony and strong parliamentary contacts are the guarantee of the bright future of the province. All allies are united for the development and peace of the province. This is our real vision and real strength. The suggestions presented by the coalition parties are very valuable and welcome. Governor Balochistan Sheikh Jafar Khan Mandokhel said that the unity of all coalition parties on the agenda of peace and development in the province reflects the pleasant political environment. The meeting concluded with a unanimous resolve that joint efforts will continue for the welfare of the people of the province, stability of peace and completion of development programs.

Och Group of Companies delegation calls on CM Bugti

Staff Report

QUETTA: A delegation of the Och Group of Companies met with Chief Minister Balochistan Mir, Sarfaraz Bugti here regarding investment. On this occasion, a formal Memorandum of Understanding was signed between the Balochistan Board of Investment and Trade and the Och Group of Companies regarding investment in the province. Under the signed Memorandum of Understanding, the German company will establish energy and oil refinery infrastructure in Hub at a cost of $ 50 million. The Chief Minister, while talking to the delegation, said that Balochistan is the most suitable region for investment and a land of opportunities. Domestic and foreign investment companies should give preference to local skilled manpower. He said that the provincial government will provide a conducive environment to attract investors. He said that there are innocent investment opportunities in the fisheries, tourism, mining and energy sectors in Balochistan, which can provide excellent investment opportunities to domestic and foreign investors. On this occasion, Vice Chairman of the Balochistan Board of Investment and Trade Bilal Khan Kakar and the German company AndreasEmbrewein, Chairman of (AOCH GmBH), signed the Memorandum of Understanding

CamScanner

CLIPPING SERVICE
حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 29 NOV 2025 Page No. 16

لوکل گورنمنٹ کی مضبوطی ہی حقیقی جمہوریت کی بنیاد ہے، شعیب نوشیروانی

[illegible]

کوئٹہ(این این آئی)صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی وصوبائی مشیر لوکل گورنمنٹ نوابزادہ میر حمزہ زہری کے زیر صدارت 13ویں لوکل کونسل وفنانس کمیشن کا اجلاس منعقد ہوا۔جس میں سیکریٹری خزانہ عمران زرکون اور سیکریٹری لوکل گورنمنٹ عبدالروف بلوچ اور دیگر متعلقہ آفیسران بھی اجلاس میں موجود تھے۔صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ لوکل گورنمنٹ کی مضبوطی ہی حقیقی جمہوریت کی بنیاد ہے اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی سے عوام کے اکثر مسائل ان کی دہلیز پر حل ہو سکتے ہیں ہم اسے مضبوط کرنے کے لیے بھرپور کوشش کر رہے ہیں اس موقع پر وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے لوکل گورنمنٹ کے نمائندوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ لوکل گورنمنٹ کو چاہیے کہ وہ اپنی آمدن میں بھی اضافہ کرے تاکہ کچھ حد تک مالیاتی خودمختیاری حاصل کی جا سکے۔انہوں نے ہدایت کی کہ فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کی جلد از جلد خریداری یقینی بنائی جائے تاکہ ہنگامی حالات میں موثر رسپانس اور مسائل سے نمٹنے کے مشینری کا ہونا اشد ضروری ہے انہوں نے مزید کہا کہ لوکل گورنمنٹ کو دیے جانے والے گرانٹس میں اضافہ کیا جائے گا تاکہ نچلی سطح پر ترقیاتی منصوبوں پر جلد کام شروع ہو جائے صوبائی حکومت لوکل اداروں کو مضبوط بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی کیونکہ مقامی حکومتوں کا فعال ہونا ہی عوامی مسائل کے حل کی ضامن ہے۔

ایکنک کے اجلاس میں ہرنائی کی دو شاہراہوں کی تعمیر کی منظوری کا خیر مقدم

شاہراہوں کی تعمیر سے ضلع ہرنائی میں معاشی انقلاب برپا ہوگا، صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ

ہرنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی زیر صدارت ایکنک اجلاس جس میں بلوچستان ایکنک کے ممبر صوبائی وزیر میر صادق عمرانی بھی شریک تھے حلقہ پی بی سات میں شامل ضلع ہرنائی کے دو اہم قومی شاہراہوں کی تعمیر کے لئے فنڈز کی منظوری دینے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ہرنائی کے دو اہم قومی شاہراہیں ہرنائی کوئٹہ کچ موڑ تا ہرنائی اور ہرنائی تا سنجاوی روڈ جو کہ انتہائی خستہ حالی کا شکار تھے مذکورہ شاہراہوں کی تعمیر کے لئے مسلسل وفاقی حکومت سے رابطہ اور ملاقاتیں کرنے کے بعد وفاق نے شاہراہوں کی تعمیر کو از سر نو تعمیر کے لئے پی سی ون کوری وائز کر کے نئے پی سی ون کے مطابق فنڈز کی منظوری اور ایکنک اجلاس میں ہرنائی کے شاہراہوں کو منظور کرنے اور شاہراہوں کی تعمیر سے ضلع ہرنائی میں معاشی انقلاب برپا ہوگا اور مذکورہ شاہراہوں کی تعمیر سے ضلع ہرنائی کا دیرینہ مسئلہ حل اور سفر کی بہترین سہولت میسر ہوگا صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے ہرنائی کوئٹہ روڈ کچ موڑ سے ہرنائی اور ہرنائی سے سنجاوی تک طویل عرصے سے تاخیر کا شکار سڑک کے منصوبے کی منظوری پر اعتماد کا اظہار کیا جسے ایکنک نے منظوری دی صوبائی وزیر نے امید ظاہر کی کہ متعلقہ ادارے ایکنک سے منظوری کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو سکے ہرنائی کے ان دو اہم قومی شاہراہوں کی ٹینڈرنگ کا عمل مکمل کر کے تعمیراتی کام بلاتاخیر شروع کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

بلدیاتی نظام عوامی خدمت کا بہترین ذریعہ ہے، نسیم الرحمن ملاخیل

پارٹی کی ضلعی و یونین کونسل تنظیموں کو متحرک کر دیا کارکنان گھر گھر جا کر عوامی رابطہ مہم مزید موثر بنائیں، صوبائی مشیر ماحولیات

مسلم لیگ ن بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی، کامیابی کیلئے تمام ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں، مختلف وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل سے مختلف وفود نے ملاقات کی، جن میں بلدیاتی نمائندوں، پارٹی کارکنان اور سماجی شخصیات نے شرکت کی ملاقات میں آئندہ ہونے والے بلدیاتی انتخابات اور اس کے حوالے سے حکمت عملی پر تفصیلی گفتگو کی گئی صوبائی مشیر نے وفود کو بتایا کہ مسلم لیگ ن بلدیاتی انتخابات میں بھرپور اور منظم طریقے سے حصہ لے گی اور کامیابی کیلئے تمام ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پارٹی کی ضلعی و یونین کونسل سطح تک تنظیموں کو متحرک کر دیا گیا ہے اور کارکنان.........

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ گھر گھر جا کر عوامی رابطہ مہم کو مزید موثر بنائیں نسیم الرحمان ملاخیل نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے زور دیا کہ بلدیاتی انتخابات عوامی خدمت کا بہترین موقع ہیں اور مسلم لیگ ن کی قیادت چاہتی ہے کہ ہر یونین کونسل میں قابل، فعال اور عوامی مسائل سے آگاہ نمائندے سامنے آئیں تاکہ شہر اور صوبے میں بہتر بلدیاتی نظام قائم ہو سکے۔ملاقات کے دوران آئے ہوئے وفود نے صوبائی مشیر کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے صوبے میں نہ صرف موسمیاتی اور ماحولیاتی مسائل کے حل کیلئے نمایاں اقدامات کئے بلکہ عوامی سطح پر رابطوں کو بھی مضبوط کیا وفود نے یقین دہانی کرائی کہ وہ اپنی اپنی یونین کونسلوں میں عوام کی بھرپور شرکت اور ووٹ کی قوت کو یقینی بنائیں گے۔شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات میں مسلم لیگ (ن) ضلع اور شہر کی سطح پر واضح کامیابی حاصل کرے گی اور عوام کی حمایت سے پارٹی ایک مضبوط بلدیاتی ڈھانچہ قائم کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

...لی تعلقات عامہ
...ت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

...llet No. 1

Dated: 29 NOV 2025 Pa...

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ روزگار دے کر ملازمین کے مسائل حل کیے، صادق عمرانی

ماضی میں پی پی حکومت نے آغاز حقوق بلوچستان پیکیج کے پانچ ہزار نوجوانوں کو باعزت روزگار دیا' شہید بھٹو اور شہید بے نظیر بھٹو کے ویژن کے تحت کام جاری ہے

سول سیکریٹریٹ آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کی نو منتخب کابینہ امیر حمزہ محمد شہی کی قیادت میں بلا تفریق تمام ملازمین کی فلاح و بہبود کیلئے مثبت کردار ادا کرے گی' گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے سول سیکریٹریٹ آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے آفس کا دورہ کیا اور نو منتخب صدر امیر حمزہ محمد شہی، جنرل سیکریٹری عبدالولی کاکڑ سمیت پوری کابینہ کو مبارکباد دی صادق عمرانی نے کہا کہ امید ہے کہ نئی قیادت ہمیشہ کی طرح تمام ملازمین کے حقوق کے لیے بغیر تفریق، بلا رنگ و نسل جدوجہد جاری رکھے گی اور ملازمین کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ پیپلز پارٹی شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید بینظیر بھٹو کے ویژن کے مطابق ہمیشہ ملازمین کے ساتھ کھڑی رہی ہے اور ہر دور میں ان کے جائز حقوق

بقیہ نمبر 77 صفحہ 5 پر

اور فلاح و بہبود کے لیے مثبت کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک خصوصاً بلوچستان کے ملازمین کے روزگار اور مسائل کے حل کے لیے پارٹی نے نمایاں اقدامات کیے ہیں، جس کی واضح مثال آغاز حقوق بلوچستان پروگرام ہے جس کے تحت صوبے کے پانچ ہزار نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
حکومتی سرگرمیاں
CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
علیٰ تعلقات عامہ
مت بلوچستان
Daily: INTEKHAB QUETTA
Bullet No. 2
Dated: 29 NOV 2025
Pa

خالی اسامیوں پر میرٹ کے مطابق تعیناتیاں کی جائیں، چیف سیکرٹری

سرکاری دفاتر میں بائیومیٹرک حاضری لازمی ہے، شکیل قادر خان کا سیکرٹریز کمیٹی سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے۔ اس مقصد کے لیے صوبائی حکومت بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ عوام کو صحت، تعلیم، پانی، انفراسٹرکچر اور دیگر بنیادی سہولیات بروقت میسر ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں دفاتر میں سٹاف کی حاضری کو یقینی بنانے، سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو فعال کرنے، خالی آسامیوں پر شفاف تعیناتی اور

بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

ترقیاتی منصوبوں کی موثر نگرانی جیسے امور کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے سرکاری دفاتر میں بائیومیٹرک حاضری کو لازمی قرار دیتے ہوئے ہدایت کی تمام آفیسران اور ملازمین عوام کی خدمت کے لیے اپنے اپنے جائے تعیناتی پر موجود رہیں انہوں نے ہدایت کی کہ تمام محکمہ جاتی سوشل میڈیا اکاؤنٹس فیس بک، ٹوئٹر، انسٹاگرام کو فوری طور پر اپڈیٹ کرے تاکہ ترقیاتی کاموں کی تازہ ترین اپ ڈیٹس عوام تک پہنچائی جاسکیں، فعال سوشل میڈیا سے حکومت اور عوام کے درمیان براہ راست رابطہ قائم ہوگا، جو اعتماد کی بحالی میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کے لیے مانیٹرنگ اور ایویلوایشن سیکشن کو مکمل طور پر فعال کر دیا گیا ہے۔ اس سے نہ صرف منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنے گی بلکہ عوام کا صوبائی حکومت پر بھروسہ بحال ہوگا، یہ اقدامات بلوچستان کی عوامی فلاح و بہبود اور شفاف گورننس کی طرف ایک سنگ میل ثابت ہوں گے، جس سے صوبے کی ترقیاتی تقدیر بدل جائے گی۔ انہوں نے تمام سیکرٹریز کو متعلقہ محکموں میں خالی آسامیوں کو میرٹ پر پر کرنے کی ہدایت کی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ تمام سیکرٹریز فائل ٹریکنگ سسٹم اور پاکستان سٹیزن پورٹل پر عوام کی جانب سے درج شکایات کو فوری طور پر حل کرنے پر خصوصی توجہ دیں اور جو کیسز پینڈنگ یا اوورڈیو ہیں ان کو بھی جلد از جلد حل کریں۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سید فیصل احمد سمیت تمام صوبائی سیکرٹریز اور کمشنرز نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 NOV 2025

Page No

جامعہ گوادر میں نئے کورسز کے آغاز سے طلبا کو مزید مواقع ملیں گے: وی سی

تمام شعبہ جات کورس اسٹرکچر کو ایچ ای سی معیارات کے مطابق حتمی شکل دیں تاکہ تعلیمی معیار کو بہتر بنایا جا سکے

وائس چانسلر نے امتحانی عمل میں شفافیت، بروقت اطلاعات، اور طلبہ کی بھرپور سہولت کو یقینی بنانے پر زور دیا

گوادر (آن لائن) جامعہ گوادر میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں رجسٹرار ڈاکٹر دولت خان، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر رحیم مہر، ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز پروفیسر ڈاکٹر جان محمد، ڈین فیکلٹی آف سائنس اینڈ انجینئرنگ ڈاکٹر محب اللہ، ڈائریکٹر اورک ڈاکٹر محمد ارشاد اور مختلف شعبہ جات کے چیئرپرسنز نے شرکت کی۔ اجلاس میں کورس کیسز کے تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وائس چانسلر نے تمام شعبہ جات کو ہدایت کی کہ وہ کورس اسٹرکچر کو HEC معیارات کے مطابق حتمی شکل دیں تاکہ تعلیمی معیار کو بہتر بنایا جا سکے اور آنے والے سمسٹرز کے تدریسی عمل کو مؤثر بنایا جائے۔ اجلاس میں اے ائی اور زولوجی میں بی ایس ڈگری کے آغاز کو سراہا گیا اور ان سبجیکٹ کو گوادر اور ملحقہ ساحلی علاقوں کے طلبا کے لیے اہم اضافہ قرار دیا گیا۔ اجلاس میں فائنل امتحانات کے شیڈول پر بھی بریفنگ دی گئی، جہاں متعلقہ شعبہ جات نے تیاریوں، منصوبہ بندی اور ٹائم لائنز پر روشنی ڈالی۔ وائس چانسلر نے امتحانی عمل میں شفافیت، بروقت اطلاعات، اور طلبہ کی بھرپور سہولت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ نئے داخلوں سے متعلق اپ ڈیٹس بھی پیش کی گئیں جن میں درخواستوں کے تناسب، اور اسپرنگ 2026 کے داخلوں کے لیے حکمت عملی شامل تھیں۔ اجلاس کا اہم نکتہ کمپیوٹر سائنس ڈیپارٹمنٹ میں نئے مصنوعی ذہانت (AI) سے متعلق کورسز اور زولوجی مین بی ایس کلاسوں کا آغاز تھا۔ یہ کورسز جدید ٹیکنالوجی کے شعبے میں جامعہ گوادر کے کردار کو مزید مضبوط کریں گے اور طلبہ کو Artificial Intelligence، Machine Learning اور ڈیٹا پر مبنی تحقیق و تجربے کی اہم مہارتوں سے آراستہ کریں گے۔ سالانہ رپورٹ کی تیاری کے سلسلے میں بھی شعبہ جاتی تحقیقی اشاعتوں کی فہرست پر بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ تمام فیکلٹی کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی تحقیق کا ڈیٹا مکمل اور درست شکل میں بروقت جمع کرائیں۔ میٹنگ میں شعبہ مینجمنٹ سائنسز کی بورڈ آف اسٹڈیز (BoS) پر بھی گفتگو ہوئی، جس میں نصاب کے جائزے، تبدیلیوں اور مارکیٹ کے تقاضوں کے مطابق ہم آہنگی جیسے امور شامل تھے۔ اسی طرح ایم ایس پروگرام کی کلاسز کے آغاز اور ساخت، فیکلٹی کی تقسیم، اور شیڈولنگ پر بھی تفصیلی غور کیا گیا۔ اختتامی کلمات میں، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نیا نتظامی افسران، تمام ڈین صاحبان، ڈائریکٹرز اور چیئرپرسنز کو ہدایت کی کہ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر فوری اور مؤثر درآمد یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ فعال منصوبہ بندی، تعلیمی نظم و ضبط اور معیار پر خصوصی توجہ جامعہ گوادر کو خطے کی ایک ممتاز اعلیٰ تعلیمی ادارہ بنانے میں بنیادی کردار ادا کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 NOV 2025 Page No. 20

حکومت مہنگائی میں کمی اور عوام کو ریلیف دینے کیلئے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے، سیدال ناصر

قانونی تجارت کے فروغ اور اسمگلنگ کے تدارک کے لیے کمشنر کی کاوشیں قابل تعریف ہیں

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے کہا ہے کہ حکومت ملک کی اقتصادی بہتری، مہنگائی میں کمی اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے، بلوچستان کی ترقی اور لوگوں کی فلاح و بہبود ریاست کی اولین ترجیح ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو اپنے دورہ کوئٹہ کے دوران اعلیٰ سرکاری و انتظامی حکام، کاروباری برادری اور سیاسی و سماجی رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں جن میں صوبے کے امن و امان، معاشی سرگرمیوں کے فروغ، عوامی ریلیف اقدامات اور بلوچستان کو درپیش اہم چیلنجز کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ان سے ملاقات کرنیوالوں میں کلکٹر کسٹمز بلوچستان، آئی جی بلوچستان محمد طاہر، جی ایم سوئی سدرن/نادرن گیس اور چیمبر آف کامرس کوئٹہ کے صدر محمد ایوب اور کاروباری برادری کے نمائندے شامل تھے۔ کلکٹر کسٹمز بلوچستان سے ملاقات میں انہوں نے کہا کہ قانونی تجارت کے فروغ اور اسمگلنگ کے تدارک کے لیے کسٹمز کی کاوشیں قابل تعریف ہیں۔ چیمبر آف کامرس کوئٹہ کے وفد نے تجارت، سرمایہ کاری، صنعتکاری کے فروغ اور کاروباری ماحول بہتر بنانے سے متعلق اہم تجاویز پیش کیں۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ حکومت ملک کی اقتصادی بہتری، مہنگائی میں کمی اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی ترقی اور لوگوں کی فلاح و بہبود ریاست کی اولین ترجیح ہے۔

خواتین کے وراثتی حقوق کے تحفظ کیلئے موثر قانون سازی ضروری ہے، فوزیہ وقار

ایچ ای سی سے رابطہ کر کے نصاب میں خواتین کے حقوق، وراثت سے متعلق موضوعات شامل کرائینگے، بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسانی فوزیہ وقار نے کہا ہے کہ صنفی تشدد کے خاتمے اور خواتین کے وراثتی حقوق کے تحفظ کے لیے موثر قانون سازی، آگاہی اور ادارہ جاتی اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں، ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے رابطہ کیا جائے گا تاکہ نصاب میں خواتین کے حقوق، وراثت اور انسانی حقوق سے متعلق موضوعات شامل کیے جائیں۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسانی کے ریجنل آفس میں 16 روزہ جینڈر بیسڈ وائلنس کے خلاف ایکٹیوزم مہم کے سلسلے میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ صنفی تشدد کے خلاف عالمی مہم کے تحت مختلف سرگرمیاں منعقد کی جارہی ہیں، وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسانی کام کی جگہوں پر ہراسمنٹ اور صنفی تشدد کے خاتمے کے لیے سرگرم عمل ہے حکومت پاکستان اس مسئلے کو سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا ادارہ وفاقی سطح کے اداروں میں قوانین پر عملدرآمد یقینی بنا رہا ہے جب کہ ادارے کا دوسرا امینڈیٹ اسلام آباد میں جائیداد اور وراثت سے متعلق شکایات کا حل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ہائی کورٹ خواتین کے وراثتی حقوق کے تحفظ کے لیے فعال کردار ادا کر رہا ہے تاہم صوبے میں وراثت سے متعلق خصوصی قانون موجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت سے بھی درخواست ہے کہ صوبائی نصاب میں ان اہم موضوعات کو شامل کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

ثمینہ زہری کی زیر صدارت اجلاس، جنس پر مبنی تشدد، بیرون ملک پاکستانیوں کی صورتحال پر غور

بلوچستان میں غیرت کے نام پر قتل کے 32، ریپ کے 21 اور اغوا کے 185 کیسز میں کوئی سزا نہیں ہوئی، شیری رحمان

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) سینیٹ کی فنکشنل کمیٹی برائے انسانی حقوق کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری منعقد ہوا جس کا موضوع جنس پر مبنی تشدد اور بیرون ملک قید پاکستانیوں کی صورتحال تھا۔ اجلاس کے دوران سینیٹر شیری رحمن نے کہا کہ گزشتہ بیس برس میں جنس پر مبنی تشدد کے خلاف قانون سازی کے باوجود سزا کی شرح بہت ہی کم ہے۔ ایسے واقعات میں سے 70 فیصد رپورٹ ہی نہیں ہوتے اور جو کیس رپورٹ ہوتے ہیں ان میں بھی قومی سطح پر سزا کی شرح تقریباً پانچ فیصد ہے۔ بعض کیٹیگریز میں یہ شرح صفر اعشاریہ پانچ فیصد تک رہ جاتی ہے جبکہ گھریلو تشدد کے کیسز میں سزا کی شرح صرف ایک اعشاریہ تین فیصد ہے۔ صوبائی اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے سینیٹر رحمن نے بتایا کہ اسلام آباد میں 2024 میں غیرت کے نام پر قتل کے 22 کیس رپورٹ ہوئے مگر ایک بھی سزا نہیں ہوئی۔ بلوچستان میں غیرت کے نام پر قتل کے 32، ریپ کے 21 اور اغوا کے 185 کیسز میں کوئی سزا نہیں ہوئی۔ گھریلو تشدد کے 160 کیسز میں سے صرف 25 میں سزا ہوئی، جو ملک میں اس کیٹیگری میں سب سے زیادہ ہے، لیکن پھر بھی انتہائی کم ہے۔

حکومت بلوچستان نے نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کی ہدایت کردی

صوبے بھر میں تین لاکھ سے زائد نان کسٹم پیڈ گاڑیاں چل رہی ہیں، مستونگ سے 8 کروڑ 10 لاکھ مالیت کی گاڑیاں برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے دہشت گردی کے واقعات میں نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کے استعمال کا نوٹس لیتے ہوئے صوبے بھر میں نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کے خلاف محکمہ کسٹم اور ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کو کریک ڈاؤن کی ہدایت کر دی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں نے حکومت بلوچستان کو ایک رپورٹ پیش کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ صوبے بھر میں تین لاکھ سے زائد نان کسٹم پیڈ گاڑیاں چل رہی ہے جبکہ صوبے میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات میں ان گاڑیوں کا استعمال کیا گیا ہے حکومت نے رپورٹ کا نوٹس لیتے ہوئے کسٹم ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پولیس اور ایف سی کو صوبے بھر میں نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کے خلاف فوری کارروائیوں کی ہدایت کی ہے ذرائع نے بتایا کہ کسٹم نے مستونگ میں ایک گودام پر چھاپہ مار کر 8 کروڑ 10 لاکھ روپے مالیت کی 11 نان کسٹم پیڈ گاڑیاں برآمد کرلیں۔

MASHRIQ QUETTA

گیس پریشر سنگین مسئلہ، کمپریسر مافیا کیخلاف کارروائی کی جائیگی، ڈی سی کوئٹہ

گیس کی منصفانہ فراہمی حکومت کی اولین ترجیح، کمپریسر مافیا کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل کیا جائے گا' مہر اللہ بادینی

اسسٹنٹ کمشنرز شہر میں خصوصی ٹیمیں بنا کر کمپریسر استعمال اور بیچنے والوں کیخلاف مسلسل کریک ڈاؤن جاری رکھیں' اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت شہر میں گیس پریشر میں مسلسل کمی کا مسئلہ حل کرنے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں تمام اسسٹنٹ کمشنرز اور ایس ایس جی سی کے نمائندوں نے شرکت کی اجلاس میں بتایا گیا کہ شہر میں کم پریشر کی بڑی وجہ گھروں اور مارکیٹوں میں کمپریسرز کا بڑھتا ہوا استعمال ہے ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ کمپریسر بیچنے، لگانے اور استعمال کرنے والوں کے خلاف فوری اور بھرپور کارروائی کی جائے تمام اسسٹنٹ کمشنرز کو اپنے علاقوں میں خصوصی ٹیمیں بنا کر مسلسل کریک ڈاؤن جاری رکھنے کی .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

ہدایت کی گئی، جبکہ ایس ایس جی سی کو فیلڈ ٹیمیں فعال کرتے ہوئے مشترکہ آپریشنز کا طریقہ کار مرتب کرنے کا کہا گیا ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ گیس کی منصفانہ فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور کمپریسر مافیا کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عمل کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے شہریوں کو سردیوں میں گیس پریشر کے حوالے سے مشکلات درپیش ہے خصوصاً کھانے پکانے کے اوقات میں گیس پریشر سے گھریلو امور متاثر ہو رہے ہیں لہذا اس مسئلہ کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 29 NOV 2025 Page No. 21

گیس وبجلی کی لوڈ شیڈنگ نے عوامی مشکلات میں اضافہ کردیا، ہدایت الرحمٰن

اہل بلوچستان کیلئے سرحدی تجارت بحال کی جائے، شاہراہوں و بارڈر کی بندش عوام کے ساتھ ناانصافی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ سرد موسم میں گیس وبجلی کی لوڈ شیڈنگ نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے، وفاقی حکومت بلوچستان کولوڈ شیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دے اہل بلوچستان کو امن، روزگار دے کر سرحدی تجارت بحال کی جائے، شاہراہوں و بارڈر بندش بلوچستان کے عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ یہ بات انہوں نے پنجگور میں وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے حق دو تحریک بلوچستان کے چیئرمین ملا فرہاد، فدا احمد، سالم سجاد اور افتخار فاضل کے ہمراہ ڈی سی پنجگور عبدالکبیر زرغون سے ان کے آفس میں ملاقات کی، ملاقات میں امن وامان کی صورتحال، بارڈر معاملات، کراسنگ پوائنٹس میں اضافے، بند ٹوکن کی بحالی سمیت مختلف عوامی مسائل پر بات چیت کی۔ ڈی سی پنجگور نے اس متعلق جلد اقدامات کا یقین دلایا۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی حق دو بلوچستان مہم میں تیزی لائے گی، حکمرانوں کو بلوچستان کے عوام کے مسائل میں کمی اور وسائل ترقی کیلئے استعمال کرنے ہوں گے، عوامی مسائل کے حل کیلئے ضلعی انتظامیہ متحرک و فعال رہے تو مشکلات میں کمی آسکتی ہے عوامی فلاح وبہبود کے منصوبوں کی ضرورت ہے ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل کی جائے۔

جمعیت کا اصل مقابلہ مفاد پرستوں، باطل اور طاغوتی قوتوں سے ہے، مولانا واسع

ہماری سیاست محض اقتدار کی دوڑ نہیں بلکہ ایک عبادت اور اسلاف کا مقدس مشن ہے

کوئٹہ (این این آئی) امیر جے یو آئی بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع اور جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ نے کہا کہ جے یو آئی کی سیاست محض اقتدار کی دوڑ نہیں بلکہ ایک عبادت اور اسلاف کا مقدس مشن ہے، جسے ہم نے مدارس کے تحفظ، ختم نبوت کے دفاع، اسلامی اقدار کی پاسداری اور عوامی مسائل کے حل کیلئے ہمیشہ جاری رکھا ہے۔ ہمارے اسلاف نے استعمار کے سامنے کلمۂ حق بلند کرتے ہوئے زندانوں کی صعوبتیں برداشت کیں اور اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ اسی سنہری روایت کی وجہ سے جے یو آئی آج بھی کسی سیاسی جماعت کو اپنا حریف نہیں سمجھتی، کیونکہ ہمارا اصل مقابلہ مفاد پرست سیاست، باطل نظریات اور طاغوتی قوتوں سے ہے۔ جے یو آئی کے پاس وہ عوامی طاقت موجود ہے جو قائد جمعیت کی ایک آواز پر ملک گیر سطح پر منظم قوت کا مظاہرہ کرتی رہی ہے، اور یہ اپنی نوعیت کی واحد نظریاتی جماعت ہے جو برداشت، اصول اور استقامت کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن اس وقت عالمی سطح پر مغربی طاغوتی قوتوں کے سامنے کھڑے ہوکر اسلامی تشخص کے تحفظ کی جنگ لڑ رہے ہیں۔

شفاف انتخابی عمل کی صورت میں جمعیت کا راستہ کوئی نہیں روک سکتا، مولانا عبدالرحمٰن

کارکنان اتحاد، نظم وضبط اور مسلسل عوامی رابطے کو مزید مضبوط کریں تاکہ بلدیاتی سطح پر موثر نمائندگی یقینی بنائی جاسکے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلس عاملہ کا اجلاس ضلعی امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق کی زیر صدارت ہوا، جس میں ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد سمیت دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں، ووٹر لسٹوں میں غلطیوں کے حوالے سے عوامی شکایات ماتحت یونٹوں سے موصول ہونے والی تجاویز، امیدواروں کی نامزدگیوں اور مرکزی وٹاؤن کمیٹیوں کی تحریری رپورٹس کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس نے تنظیمی امور، انتخابی حکمت عملی اور عوامی رابطہ مہم کے حوالے سے متعدد اہم فیصلے بھی کیے۔ ضلعی امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شفاف انتخابی عمل کی صورت میں جمعیت کا راستہ کوئی نہیں روک سکتا مشکل حالات میں عوامی حقوق کی پاسداری، بنیادی سہولیات کی فراہمی، شہر کے اسلامی تشخص کا تحفظ اور جرائم کے انسداد کے لیے جدوجہد جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کا نمایاں امتیاز رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارکنان اتحاد، نظم وضبط اور مسلسل عوامی رابطے کو مزید مضبوط کریں تاکہ بلدیاتی سطح پر موثر نمائندگی یقینی بنائی جاسکے۔

وفاق نے بلوچستان حکومت کو ترقیاتی بجٹ کے 240ارب روپے دیدیئے، جمال شاہ

بدقسمتی سے اب تک کوئٹہ کراچی، کوئٹہ ژوب، ژوب، لورالائی بائی پاس سمیت مختلف منصوبوں پر کام شروع نہیں ہوسکا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کوئٹہ شہر کیلئے بڑے پیکج کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعظم کے بلوچستان کیلئے اقدامات کے ثمرات نچلی سطح پر منتقل کرنے کی ضرورت ہے، یہ بات انہوں نے قومی اسمبلی کے اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت نے بلوچستان کو ترقیاتی بجٹ کی مد میں 240ارب روپے کے منصوبے دیئے ہیں جن میں کوئٹہ کراچی روڈ، کوئٹہ ژوب روڈ، ژوب، لورالائی بائی پاس سمیت مختلف منصوبے شامل ہیں لیکن بدقسمتی سے زمینی حقائق اس کے برعکس ہے، اب تک منصوبوں پر کام کا آغاز نہیں ہوسکا ہے، اسی طرح بادینی بارڈر اب تک فعال نہیں ہوسکا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ایک بڑی آبادی کے ساتھ 4 ٹاؤنز پر مشتمل شہر ہے لیکن مسائل کا شکار ہے ماضی میں کوئٹہ سے اندرون ملک 7 ٹرینیں چلتی تھیں مگر اب عوام اس سہولت سے بھی محروم ہیں، صوبے میں قومی شاہراہیں بند ہوں لوگ سفر سے محروم ہوں اور ایک ہی راستہ سفر کیلئے بچتا ہو اور ایئرلائنز من مانے کرایہ وصول کررہے ہوں تو پھر عوام حکومت سے بددل ہوں گے، انٹرنیٹ کی بندش سے لوگوں کے مسائل بڑھ رہے ہیں، نچلی سطح پر مسائل کی وجہ سے حکومتی اقدامات کے ثمرات سے عوام اس طرح مستفید نہیں ہو پارہے جس طرح کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کوئٹہ پیکج کے نام سے شہر کیلئے بڑے پیکج کا اعلان کیا اور بلوچستان کے لئے کیے گئے اعلانات پر عملدرآمد کرایا جائے۔

خودمختار پالیسیوں اور پارلیمنٹ کے آزاد فیصلوں کے بغیر استحکام ممکن نہیں، مولانا لونی

حکمران جماعتوں نے ملک کی خودمختاری کو داؤ پر لگادیا، اپوزیشن اور حکمران جماعتیں مل بیٹھ کر حل نکالیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی کنوینئر مفتی شفیع الدین، مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی ودیگر نے کہا ہے کہ ملک کے حالات ابتر ہیں، ملک میں عملاً سیاسی مارشل لا نافذ ہے اسٹیبلشمنٹ ملک کی سیاہ وسفید کی مالک بن چکی ہے، ملک آئینی، سیاسی اور معاشی بحران سے دوچار ہے، کاروباری طبقہ بیرون ممالک جارہا ہے، بلوچستان وخیبر پشتونخوا میں بدامنی ہے، ملک میں آئین کی روح کو مسخ کردیا گیا ہے۔ اسٹیبلشمنٹ کی مداخلت سے ملک مزید آئینی بحران کی دلدل میں جارہا ہے اور بدقسمتی سے ملک میں سیاسی جماعتوں کی انا پسندی اور غیر سنجیدہ رویہ سے ملک کی پارلیمنٹ وآئینی اساس کمزور ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا استحکام خودمختار پالیسیوں اور پارلیمنٹ کے آزاد فیصلوں کے بغیر ممکن نہیں، انہوں نے کہا کہ حکمران جماعتوں نے ملک کی خودمختاری کو داؤ پر لگادیا ہے جس کی وجہ سے آج ملک کو سیاسی و معاشی محاذ پر چیلنجز کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک بحران سے دوچار ہے، مہنگائی وبے روزگاری کے باعث عوام کی قوت خرید دم توڑ چکی ہے ان حالات میں اپوزیشن وحکمران جماعتیں مل بیٹھ کر ملک کے مسائل کے حل کی راہ تلاش کریں۔

CamScanner

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 29 NOV 2025 Page No. 22

27ویں ترمیم مسترد کر کے سڑکوں پر نکلنے کا فیصلہ کر لیا، مولانا حیدری

حکومت نے ایسے اقدامات شروع کر دیئے جس سے عوام متاثر، 27 ویں ترمیم قطعاً کسی کے مفاد میں نہیں، رکن قومی اسمبلی

جمعیت نے مظاہرے کامیاب بنانے کیلئے دیگر جماعتوں سے رابطے قائم کرنے کا بھی فیصلہ کر لیا جلد سیاسی پارٹیوں سے ملکر بھرپور احتجاج کریں گے

حکومت بل پر بل لا رہی ہے جو عوامی مفادات کی بجائے ان کیلئے نقصانات اور حکمرانوں کے ذاتی مفادات کیلئے استعمال کئے جا رہے ہیں، مرکزی شوریٰ

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل و رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ پارٹی میں مرکزی شوریٰ نے 27 ویں آئینی ترمیم کو مکمل طور پر مسترد اور ایسی پالیسی کے خلاف سڑکوں پر نکلنے کا فیصلہ کر لیا پارٹی نے احتجاج کو کامیاب بنانے کیلئے دیگر جماعتوں سے رابطے قائم کرنے کا بھی فیصلہ کر لیا ہے جلد سیاسی جماعتوں سے ملکر بھرپور احتجاج کریں گے انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ جمعیت علماء اسلام ایک سیاسی، مذہبی اور جمہوری جماعت ہے جس نے ہمیشہ عوام کے مفادات .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے پالیسی بنائی اور اختیار کی ہے ضرورت پڑنے پر پارلیمنٹ کے اندر اور باہر بھی احتجاج کیا اور عوامی مسائل کا بھرپور دفاع کیا ہے موجودہ دور میں نہ جانے حکومت بل پر بل لا رہی ہے جو عوامی مفادات کی بجائے عوام کے نقصانات کے ساتھ ذاتی مفادات کیلئے استعمال کئے جا رہے ہیں 27 ویں آئینی ترمیمی بل ایک ایسی بل ہے جو عوام سے دو وقت کی روٹی بھی چھین لے گا عوام حکمرانوں کی طرف دیکھ رہے ہیں کہ وہ ہمیں مسائل حل کرنے کی پالیسی بنا کر اقدامات کریں گے لیکن حکومت نے ایسے اقدامات شروع کر دیئے جن میں ہر طرف عوام کو متاثر کرنے کی سازشیں شامل ہیں

حکومت کا کابلی گاڑیوں پر گھیرا تنگ کرنے کا فیصلہ درست نہیں، سیاسی و سماجی رہنماء

بلوچستان میں کاروبار ٹھپ، تاجر پریشان اور بے روزگاری عام ہے، مولانا واسع و دیگر

کوئٹہ (اے این این) سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ بلوچستان ایک ایسا خطہ ہے جہاں عوام کا روزگار زراعت لائیو اسٹاک کے بعد نان کسٹم گاڑیوں سے وابستہ ہے جو روزمرہ کمائی سے اپنے گھر کا چولہا جلاتے ہیں لیکن موجودہ حکومت نے سرحدوں کو بند کرنے کے بعد کابلی گاڑیوں پر بھی گھیرا تنگ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے لیکن .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

، جس سے قریبی دکانوں اور آبادی کو ممکنہ نقصان سے بچا لیا گیا اسسٹنٹ کمشنر نے موقع پر موجود اہلکاروں کی کارکردگی کو سراہا اور متاثرین کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی ابتدائی اطلاعات کے مطابق آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جا رہی ہے، تاہم تحقیقات کا عمل جاری ہے۔ شہریوں نے بروقت کارروائی پر انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور مطالبہ کیا کہ جنگی نما دکانوں میں سیفٹی کے اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

INTEKHAB QUETTA

ہر طرف خوف اور عدم تحفظ کا ماحول ہے، ڈاکٹر عبدالمالک

نیشنل پارٹی کے تحت ولید صالح بلوچ کی یاد میں تعزیتی ریفرنس، قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ

تربت (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کیچ کے زیر اہتمام شہید ولید صالح بلوچ کی یاد میں ایک تعزیتی ریفرنس نیشنل پارٹی کیچ کے ضلعی سیکرٹریٹ تربت میں منعقد ہوئی، جس کے (بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر)

مہمان خصوصی نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ تھے، تعزیتی ریفرنس میں نیشنل پارٹی اور بی ایس او پجار کے قائدین اور کارکنان نے شرکت کی، تعزیتی ریفرنس میں پارٹی کے قائد ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، نیشنل پارٹی کے مرکزی فنانس سیکرٹری حاجی فدا حسین دشتی اور بی ایس او پجار کے ڈپٹی جنرل سیکریٹری نوید تاج نے خطاب کیا، مقررین نے شہید ولید صالح بلوچ کی قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور حکومت سے قاتلوں کو فوری طور گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دینے کا بھی مطالبہ کیا، مقررین نے بلوچستان کی موجودہ تشویشناک صورت حال پر تفصیل سے اظہار خیال کیا، نیشنل پارٹی کے قائد ڈاکٹر مالک بلوچ نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منظم اور شعوری جدوجہد کے ذریعے مشکل حالات کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے قوم کی حقیقی حفاظت ایک ایسی جمہوری جماعت ہی کر سکتی ہے جو عام آدمی کی نمائندگی کرتی ہو، بلوچستان میں ہر طرف خوف اور عدم تحفظ کا ماحول چھایا ہوا ہے، شہید ولید جان نیشنل پارٹی کا ایک مخلص کارکن اور بہادر سپاہی تھا، حاجی صالح بلوچ اور رحمت صالح کا قصور صرف یہ ہے کہ وہ بلوچ قوم کی سیاسی خدمت کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ایک فکری جماعت اور باشعور سیاست کا تقاضا ہے کہ نیشنل پارٹی کے تمام کارکن کتابوں سے دوستی پیدا کر کے مطالعے کی عادت اپنے اندر پیدا کریں کیونکہ کتابیں واحد ذریعہ ہیں جو انسان کی دانش کو بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

CamScanner

امن وامان | تعلقات عامہ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 29 NOV 2025 Page No. 23

تربت اور تمپ سے دوروز قبل اغوا ہونے والے 3 جوانوں کی لاشیں برآمد

اغوا کاروں نے تمپ کے مغوی نوجوان کی رہائی کیلئے دو کروڑ روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ تاوان نہ دینے پر لاش پھینک دی گئی

ڈیرہ بگٹی سے بھی پانچ افراد اغوا، پولیس اور اداروں نے مغویوں کی بازیابی کیلئے سرچ آپریشن شروع کردیا

کوئٹہ/تربت (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) تربت اور تمپ سے دوروز قبل اغوا ہونے والے تین جوانوں کی لاشیں برآمد ہوگئیں۔ تمپ سے اغوا ہونے والے نوجوان کی رہائی کیلئے اغوا کاروں نے دو کروڑ روپے تاوان طلب کیا تھا تاوان نہ دینے پر قتل کر کے لاشیں پھینک دی مقتول کی سات روز بعد شادی ہونی تھی۔ تربت لیویز کے مطابق لیویز کو گزشتہ روز اطلاع ملی تھی کہ تربت کے علاقے دیات کے قریب دو لاشیں پڑی ہوئی ہیں جنہیں تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا جہاں لاشوں کی شناخت ابوبکر ولد حاصل سکنہ گھنڈان دشت اور طاہر ولد اللہ بخش سکنہ دشت بلنگور کے ناموں سے ہوئی جنہیں دوروز قبل نامعلوم افراد نے تربت شہر سے اغوا کیا تھا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کردی گئیں جبکہ تمپ لیویز کو بھی تمپ کے علاقے گومازی کراس کے قریب سے نوجوان کی لاش ملی جسے ہسپتال پہنچایا جہاں لاش کی شناخت عمران ولد نادل قومی کے نام سے ہوئی جو گومازی کا رہائشی تھا جسے دوروز قبل نامعلوم گاڑی میں سوار افراد نے گھر سے اغوا کیا تھا جبکہ اغوا کاروں نے اس کی رہائی کیلئے لواحقین سے دو کروڑ روپے تاوان طلب کیا تھا تاہم تاوان ادا نہ کرنے پر فائرنگ کر کے قتل کرنے کے بعد لاش گومازی کراس کے قریب پھینک کر فرار ہوگئے ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی لیویز نے بتایا کہ مقتول کی سات روز بعد شادی ہونی تھی شادی کا گھر ماتم میں بدل گیا۔ دریں اثناء ڈیرہ بگٹی میں پانچ افراد کو اغوا کرلیا گیا لیویز کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے کولی کے رہائشی پانچ افراد ظفر اللہ، ڈودو خان، جھنگی خان، بھنو خان اور جہاں علی بگٹی کو گزشتہ روز گاڑیوں میں سوار نامعلوم افراد اغوا کر کے لے گئے اطلاع ملنے پر لیویز، پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے علاقے کی مکمل ناکہ بندی کر کے مغویوں کی بازیابی کیلئے سرچ آپریشن شروع کردیا ہے۔

پسنی اور جیونی میں دھماکے، پسنی میں پاکستان کوسٹ گارڈ کے کیمپ پر حملہ کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) گوادر کی تحصیل پسنی اور جیونی میں دھماکے، پسنی میں پاکستان کوسٹ گارڈ کے کیمپ پر حملہ کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کی رات بلوچستان کے ساحلی علاقے پسنی میں پاکستان کوسٹ گارڈ کے کیمپ پر دور سے دو انڈر بیرل گرینیڈ لانچر (یو بی جی ایل) فائر کیے گئے ایک گرینیڈ خالی جگہ پر گر کر پھٹ گیا جبکہ دوسرے کا کچھ پتہ نہیں چلا۔ حملے سے کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ کاؤنٹر ٹیررازم ڈپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی ٹیم فوری موقع پر پہنچ گئی اور تفتیش جاری ہے اطلاع کے مطابق جیونی میں بھی آئی ای ڈی سے ایک گاڑی کو نشانہ بنایا گیا۔

ہیچ بازار میں ٹائم بم پھٹنے سے ایک شخص زخمی

ہیچ (نامہ نگار) ہیچ بازار میں ٹائم ڈیوائس بم کا دھماکہ جس کے نتیجے میں ایک شخص زخمی ہوگیا تفصیلات کے مطابق جمعہ کے روز دوپہر 12.20 پر ہیچ اڈے پر رکھا گیا ٹائم بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کی گونج دور دور تک سنی گئی۔ دھماکے سے ایک شخص رضا محمد ولد بہار شاہ زخمی ہوگیا جسے طبی امداد کے لیے سول ہسپتال لایا گیا۔ مزید تفتیش ہیچ پولیس کررہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پنجگور، اے این ایف کی کارروائی، 154.15 ملین ڈالر کی منشیات برآمد

آپریشن انٹیلی جنس بیسڈ پر کیا گیا عملے نے بین الاقوامی سطح پر کام کرنے والے منشیات اسمگلرز نیٹ ورک کی بڑی کوشش ناکام بنادی

یہ گروہ منشیات پنجگور سے تربت، گوادر اور پسنی کے راستے یمن، تنزانیہ و جی سی سی ممالک تک سپیڈ بوٹس و چھوٹی کشتیوں کے ذریعے اسمگل کرتا تھا، حکام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) اینٹی نارکوٹکس فورس نے مصدقہ انٹیلی جنس کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے، بین الاقوامی سطح پر کام کرنے والے منشیات اسمگلرز نیٹ ورک کے ذریعے، منشیات اسمگلنگ کرنے کی بڑی کوشش ناکام بنادی 154.15 ملین امریکی ڈالر مالیت کی منشیات بھاری مقدار میں برآمد کرلی گئیں اے این ایف انٹیلی جنس ٹیم پنجگور میں ڈرگ ٹریفکنگ تنظیم (DTO) کی مسلسل نگرانی کررہی تھی، DTO کی سربراہی بدنام زمانہ اسمگلر علی جان کررہا تھا یہ گروہ افغانستان سے آنے والی منشیات کو پنجگور سے تربت، گوادر اور پسنی کے .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

راستے یمن، تنزانیہ اور جی سی سی ممالک تک سپیڈ بوٹس اور چھوٹی کشتیوں کے ذریعے اسمگل کرتا تھا این ایف کو اطلاع ملی کہ مذکورہ ڈی ٹی او بھاری مقدار میں منشیات ایل پی جی گیس کنٹینر ٹرک میں چھپا کر پنجگور سے تربت کے راستے گوادر/پسنی ساحل تک منتقل کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے تاکہ منشیات کو سمندر کے راستے بیرون ملک بھجوایا جاسکے اے این ایف نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مشکوک ایل پی جی گیس کنٹینر کو ایم 8۔ گوادر سی پیک روڈ پر سراغ لگا کر روکا اور قبضے میں لے لیا

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ بگٹی، پانچ افراد اغواء کرلیے گئے، کیچ سے 3 لاشیں برآمد

لیویز تھانہ کولی کی حدود میں واردات' ملزمان فرار' سیکورٹی فورسز نے علاقے کا محاصرہ کر کے مغویوں کی تلاش شروع کردی

دو لاشیں تربت کے نواحی علاقے اور ایک لاش گومازی سے برآمد ہوئی' ایک کی شناخت نہ ہو سکی' نعشیں پوسٹ مارٹم کیلئے ہسپتال منتقل

ڈیرہ بگٹی +تربت (بیورو رپورٹ +نیوز ایجنسیاں) بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی سے نامعلوم مسلح افراد نے پانچ افراد کو اغواء کرلیا۔ لیویز کے مطابق ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے لیویز تھانہ کولی کی حدود سے نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر پانچ افراد ظفر اللہ، ڈودو خان، جھنگی خان، بھنو خان اور جہاں علی بگٹی کو اغواء کر کے نامعلوم (بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر)

مقام کی طرف فرار ہوئے واقعہ کی اطلاع ملنے پر لیویز، پولیس اور سیکورٹی فورسز نے علاقے کا محاصرہ کر کے مغویوں اور ملزمان کی تلاش شروع کردی۔ دوسری جانب بلوچستان کے ایران سے متصل ضلع کیچ سے تین افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں جن میں سے تاحال صرف دو افراد کی شناخت ہو سکی ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کیلئے ٹیچنگ ہسپتال تربت منتقل کر دیا گیا ہے۔ ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر وحید نے بتایا کہ دو افراد کی لاشیں ہسپتال منتقل کی گئی ہیں جن کا پوسٹ مارٹم جاری ہے۔ مرنے والے افراد کی تفصیلات جاننے کیلئے کیچ پولیس کے ایس

ایس پی زوہیب محسن سے رابطے کی کوشش کی گئی لیکن ان سے رابطہ نہیں ہو سکا۔ تاہم کیچ میں انتخاب کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ان میں سے دو افراد کی لاشیں تربت کے نواحی علاقے سے ملیں۔ ان کا کہنا تھا کہ تربت کے نواحی علاقے سے دریافت ہونے والی لاشوں میں سے ایک کی شناخت ابوبکر کے نام سے ہوئی ہے جو کہ کہرین مل گھور کے رہائشی ہیں جبکہ دوسرے شخص کی شناخت طاہر احمد کے نام سے ہوئی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ طاہر احمد کا تعلق گنڈان کے علاقے مل سے ہے۔ تیسری لاش گومازی کے علاقے سے ملی ہے جس کی تاحال شناخت نہیں ہوئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 29 NOV 2025 Page No. 24

دو سال سے بھی کم مدت میں نواں کلی بائی پاس ٹوٹ پھوٹ کا شکار، پل گرنا شروع ہوگئے

بائی پاس کے زرغون اسکیم کی جانب جانے والے حصے کے پلوں میں سوراخ ہوگئے، سریا نظر آنے لگا، عوامی حلقوں کی متعلقہ اداروں سے توجہ دینے کی اپیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواں کلی بائی پاس ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگیا۔ ابھی تقریباً دو سال قبل تعمیر ہونے والے اس بائی پاس پر جگہ جگہ دراڑیں پڑ چکی تھیں اور سڑک اکھڑنا شروع ہوگئی تھی۔ ابھی چند روز قبل اس بائی پاس پر مشینری کے ذریعے جب سڑک کو کھرچا گیا تو وہاں بمشکل ڈیڑھ انچ موٹی تہہ نکلی حالانکہ سڑک پر ڈالے جانے والے بلیک ٹاپ کی ہر پرت کا چار انچ موٹا ہونا ضروری ہے۔ اس ناقص تعمیر کی وجہ سے یہ سڑک دو سال ہی میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئی اور اب اس کی مرمت پر کروڑوں روپے کے اخراجات آئیں گے۔ اسی طرح بائی پاس ایک مقام پر جاکر جب دو حصوں میں تقسیم ہوتا ہے اور ایک حصہ بینظیر/شیخ زاید ہسپتال کی جانب اور دوسرا زرغون ہاؤسنگ اسکیم سے ہوتا ہوا کوئٹہ چمن روڈ سے جاکر ملتا ہے۔ اس حصے پر بنائے گئے پل بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوچکے ہیں اور ایک پل میں باقاعدہ شگاف پڑ چکا ہے جبکہ دوسرے پل کی کنکریٹ بھی اکھڑ چکی ہے اور باقاعدہ سریے کا جال نظر آرہا ہے۔ اس روڈ کے آخر میں برساتی ندی پر بنایا گیا پل دو مرتبہ ٹوٹ چکا ہے اور ایک بار پھر اس کی تعمیر کا کام چل رہا ہے۔ سڑکوں کی ادھیڑ بن میں کروڑوں روپے کے فنڈز خورد برد کی نذر ہورہے ہیں عوام کو کوئی ریلیف نہیں مل رہا۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومت کی جانب سے کوئٹہ شہر کو پیرس بنانے کے دعوے تو بہت کیے جاتے ہیں مگر دوسری جانب اداروں میں تعاون کے فقدان کے باعث شہر کو کھنڈرات بنا دیا گیا ان کا کہنا تھا کہ شہر سے نو ایم پی ایز اور تین ایم این ایز پارلیمان میں موجود ہیں جو سالانہ اربوں روپے فنڈز بٹورتے ہیں مگر عوام کی فلاح بہبود پر ایک روپیہ بھی خرچ نہیں کرتے عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ شہر سمیت نواں کلی بائی پاس کی ٹوٹی پھوٹی سڑکوں جلد از جلد تعمیر کیا جائے تاکہ عوام کو سفری سہولیات میسر آسکے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: پرانی بسوں پر پابندی، گرین بسوں کی کمی، عوام کو سفری مشکلات

عوام بس اسٹاپس پر گھنٹوں انتظار کرتے ہیں، شہریوں کا گرین بسوں کی تعداد بڑھانے اور مختلف علاقوں تک روٹس مہیا کرنے کا مطالبہ

پرانی بسیں بند کرنے کے بعد شہر کے تمام علاقوں تک گرین بس کی سروس فراہم کی جائے اور بسوں کی تعداد میں معقول اضافہ کیا جائے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گرین بس عوام کے لیے سہولت کی بجائے زحمت بن گیا گرین بس کی سروس شروع ہونے کے بعد انتظامیہ نے پرانی بسوں پر پابندی لگادی گئی جس سے ایک طرف گرین بسوں کی کمی اور دوسری جانب پرانی بسیں بند ہونے کی وجہ سے عوام اپنے علاقوں تک جانے کے لیے متعلقہ سٹاف پر گھنٹوں گھنٹوں انتظار کرتے ہیں جبکہ کوئٹہ کے ایسے علاقے ہے جن میں سمنگلی روڈ، بروری روڈ ودیگر پر گرین بس کو شروع تک نہیں کیا جس سے عوام انتہائی تکلیف اور مشکلات سے دوچار ہے بلکہ رکشوں والوں کی نخرے بھی شروع ہوئے جو کل تک 200 روپے تک کرایہ وصول کرتے تھے آج وہی 500 روپے تک پہنچ گیا جو ایک غریب اور روزانہ دیہاڑی والے کی دسترس سے باہر ہوچکی ہے واضح رہے کہ حکومت بلوچستان نے عوام کی سہولت کے لیے گرین بسوں کا اعلان کیا اور ساتھ میں مختلف روٹس پر چلنے والی پرانی بسوں پر عدالتی حکام کے باوجود انتظامیہ نے پابندی لگادی جس سے عوام کے لیے یہ گرین بس سہولیات نہیں بلکہ زحمت بن گیا کیونکہ ایک طرف پرانی بسوں پر پابندی اور دوسری جانب گرین بسوں کی کمی ہونے کی وجہ سے کوئٹہ کے اہم شاہراہوں پر اب تک سروس شروع نہیں کیا اور جن شاہراہوں پر سروس شروع کیا وہاں بھی عوام اپنی منزل تک جانے کے لیے متعلقہ سٹاف پر گھنٹوں گھنٹوں تک انتظار کرتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بسیں عوام کی سہولت نہیں بلکہ ایک طرف زحمت بن گیا عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ اگر عوام کو سہولت نہیں دے سکتے تو کم از کم پرانی بسوں پر پابندی ختم کیا جائے یا گرین بسوں کی تعداد میں فوراً اضافہ کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

6

Dated: 29 NOV 2025 Page No. 25

ٹیکنیکل ہیومن ڈویلپمنٹ اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا اطمینان بخش عزم!!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے انجینئرز کی ہر ممکن معاونت اور ان کی پیشہ ورانہ استعداد کار بڑھانے کے حوالے سے دوٹوک عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کو جدید مہارتوں اور پیشہ ورانہ تقاضوں سے آراستہ انجینئرز کی اشد ضرورت ہے، نوجوانوں کو میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر تربیتی مواقع فراہم کئے جائیں گے تاکہ وہ صوبے کے ترقیاتی عمل میں فعال اور موثر کردار ادا کرسکیں۔ وہ گزشتہ روز یہاں کوئٹہ میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کررہے تھے جس میں صوبے کے نوجوان انجینئرز کے لئے عالمی معیار کی منظم اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنے سے متعلق منصوبے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ سب سے پہلے تو ہم انسانی وسائل بالخصوص ٹیکنیکل ہیومن ڈویلپمنٹ کے حوالے سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے عزم کو سراہتے ہیں اور اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ ان کے اس انتہائی قابل ستائش اور اطمینان بخش عزم کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ متذکرہ بالا اعلیٰ سطحی اجلاس میں صوبے کے نوجوان انجینئرز کی عالمی معیار کے مطابق تربیت کے لئے پاکستان انجینئرنگ کونسل کے ساتھ اشتراکِ عمل کو حتمی شکل دی گئی، جو نہ صرف ایک ادارہ جاتی کامیابی ہے بلکہ بلوچستان کے ترقیاتی ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی بنیاد بھی رکھتا ہے۔ یہ اجلاس دراصل اس وژن کا تسلسل ہے جس پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپنی ذمہ داریاں سنبھالنے کے بعد سے کاربند ہیں وہ وژن جس کے مطابق بلوچستان کی دیرپا ترقی کا انحصار نوجوانوں کی پیشہ ورانہ استعداد، جدید تربیت اور میرٹ پر مبنی مواقع کی فراہمی پر ہے۔ پاکستان انجینئرنگ کونسل کی جانب سے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ اس پروگرام کے تحت بلوچستان کے فارغ التحصیل نوجوان انجینئرز کو چھ ماہ کی جامع اور عملی تربیت دی جائے گی، جس میں جدید انجینئرنگ تکنیک، پروجیکٹ مینجمنٹ، تعمیراتی معیار، اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ پروگرام کے تحت ٹرینی انجینئرز کو ماہانہ پچاس ہزار روپے وظیفہ دیا جائے گا پہلے مرحلے میں تین سو نوجوان انجینئرز کی باقاعدہ تربیت یکم جنوری سے شروع ہوگی تربیت ملکی و بین الاقوامی انجینئرنگ معیارات کے مطابق ہوگی تربیت کے بعد نوجوانوں کو سرکاری محکموں اور بڑے ترقیاتی منصوبوں میں عملی مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ یہ وہ اقدامات ہیں جو بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے پہلے کبھی اس سطح پر نہیں اٹھائے گئے، جس سے یہ منصوبہ اپنی مثال آپ بن جاتا ہے۔ اجلاس وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس حقیقت کی نشاندہی کی کہ بلوچستان اس وقت انفراسٹرکچر، معدنیات، توانائی اور ساحلی ترقی کے بڑے منصوبوں کے دہانے پر ہے؛ تاہم ان منصوبوں کی کامیاب تکمیل کے لئے ایسے انجینئرز کی ضرورت ہے جو جدید تکنیکی مہارتوں سے لیس ہوں۔ انہوں نے واضح کیا کہ صوبے کو ایسے انجینئرز کی ضرورت ہے جو پیشہ ورانہ تقاضوں پر پورا اترسکیں اور ترقیاتی منصوبوں میں کلیدی کردار ادا کریں۔ نوجوانوں کو عملی تجربہ اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔ یہ بیان نہ صرف وزیراعلیٰ کی حقیقت پسندانہ سوچ کی عکاسی کرتا ہے بلکہ مستقبل کے بلوچستان کے لئے ان کی گہری منصوبہ بندی کا بھی ثبوت ہے۔ انجینئرنگ کے شعبے میں سرمایہ کاری دراصل پورے صوبے کے انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے صوبے کی ترقی کو ایک منظم، پائیدار اور تکنیکی بنیاد فراہم کی جائے گی۔ اجلاس کے دوران حکومت بلوچستان اور پاکستان انجینئرنگ کونسل کے درمیان تعاون کے معاہدے پر دستخط کئے گئے۔ اس موقع پر صوبائی حکومت کی جانب سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات ومنصوبہ بندی پی ای سی کی جانب سے اس کے چیئرمین نے ایم او یو پر دستخط کئے۔ یہاں اس بات کا ذکر بھی ضروری ہے کہ بلوچستان پہلی بار انجینئرنگ کے شعبے میں باقاعدہ ادارہ جاتی تعاون کی سمت بڑھا ہے۔ اس تعاون کا محور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو عالمی معیار تک لے جانا ہے یہ اقدام نہ صرف نوجوانوں کے لئے اعتماد بحال کرے گا بلکہ حکومتی محکموں میں بھی جدید انجینئرنگ کے کلچر کو فروغ دے گا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے یہ بھی واضح کیا کہ تربیت کے تمام مواقع میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر فراہم کئے جائیں گے۔ یہ نقطہ خاص طور پر اس صوبے کے لئے انتہائی اہمیت رکھتا ہے جہاں نوجوان اکثر سفارش اور سیاسی مداخلت جیسے مسائل کے باعث مایوسی کا شکار رہتے ہیں۔ اس پروگرام کے ذریعے نوجوانوں میں اعتماد بڑھے گا کہ انہیں میرٹ کی بنیاد پر مواقع فراہم کی جارہی ہے انہیں کسی سفارش یا سیاسی سہارا درکار نہیں محنت اور قابلیت پر مبنی نظام حقیقت بن رہا ہے۔ یہ تبدیلی نہ صرف تعلیمی محاذ پر بلکہ سماجی اور معاشی سطح پر بھی مثبت اثرات مرتب کرے گی۔ پروگرام کے ذریعے ہونے والی معاشی اور سماجی بہتری کو درج ذیل پہلوؤں سے سمجھا جاسکتا ہے پچاس ہزار روپے ماہانہ وظیفہ نوجوان انجینئرز کے لئے نہ صرف بڑے سہارا ہوگا بلکہ ان کے خاندانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے میں بھی معاون ثابت ہوگا۔ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے میں اس کا اثر بے حد نمایاں ہوگا۔ عالمی معیار کی تربیت نوجوان انجینئرز کو مقامی و بین الاقوامی سطح پر بہتر ملازمت کے مواقع فراہم کرے گی۔ خاص طور پر گلف ممالک، چین کی کمپنیوں اور سی پیک میں انجینئرنگ مہارت کی بڑھتی ہوئی طلب اس پروگرام کو انتہائی مؤثر بنا دیتی ہے۔ بہتر تربیت یافتہ انجینئرز صوبے کی تعمیر و ترقی میں اپنا نمایاں اور انتہائی اہمیت کا حامل حصہ ڈالیں گے اگلے پانچ برسوں میں ہزاروں تربیت یافتہ انجینئرز سرکاری و نجی شعبے کا حصہ بن کر بلوچستان کے ترقیاتی نقشے میں بنیادی تبدیلیاں لائیں گے۔ پاکستان انجینئرنگ کونسل اور حکومت بلوچستان کے باہمی اشتراک سے شروع ہونے والا یہ پروگرام دراصل وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی اس سوچ کا عملی مظہر ہے کہ بلوچستان کی ترقی جدید، تکنیکی اور انسانی وسائل کی مضبوط بنیادوں پر کھڑی ہونی چاہئے۔ یہ اقدام ثابت کرتا ہے کہ حکومت بلوچستان محض اعلانات پر نہیں بلکہ حقیقی، مؤثر اور دیرپا پالیسیوں پر یقین رکھتی ہے۔ نوجوان انجینئرز کی تربیت کا یہ منصوبہ نہ صرف آج کی ضرورت کا جواب ہے بلکہ مستقبل کے بلوچستان کی تعمیر کا بنیادی پتھر بھی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبہ ترقی کے اس نئے دور میں داخل ہوچکا ہے جہاں نوجوان محض حصہ نہیں بلکہ ترقیاتی عمل کے مرکز میں شامل ہوں گے۔ اگر یہ پروگرام تسلسل کے ساتھ جاری رہا تو آنے والے برسوں میں بلوچستان انجینئرنگ، ٹیکنالوجی اور انسانی وسائل کی ترقی میں پورے ملک کے لئے مثال بن کر اُبھرے گا ہم وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے عزم اور وژن کو سراہتے ہیں بلوچستان میں جاری ترقیاتی عمل میں تیزی، اس کی جلد سے جلد تکمیل، صوبے کے نوجوانوں کو بہتر تعلیم و تربیت اور روزگار کی فراہمی یقینی بنانے کا وژن اور مشن قابل ستائش ہے اور یہی بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید بھی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
LATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

6

Dated: 29 NOV 2025 Page No. 26

نوجوانوں کو میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر تربیتی مواقع فراہم کیے جائیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے کے نوجوان انجینئرز کے لیے عالمی معیار کی منظم اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنے سے متعلق منصوبے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں حکومت بلوچستان اور پاکستان انجینئرنگ کونسل کے مابین باہمی شراکت داری کے معاہدے پر دستخط کی سادہ مگر پروقار تقریب بھی منعقد ہوئی اس موقع پر ایم او یو پر صوبائی حکومت کی جانب سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم جبکہ پاکستان انجینئرنگ کونسل کی جانب سے چیئرمین انجینئر وسیم نذیر نے دستخط کیے قبل ازیں بریفنگ میں وزیراعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا گیا کہ ٹیکنیکل ہیومن ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت بلوچستان کے فارغ التحصیل نوجوان انجینئرز کو چھ ماہ کی جامع عملی اور عالمی معیار سے ہم آہنگ تربیت فراہم کی جائے گی جبکہ ٹرینیز کو ماہانہ پچاس ہزار روپے مشاہرہ بھی دیا جائے گا اجلاس کو بتایا گیا کہ تین سو نوجوان انجینئرز کے پہلے بیچ کی تربیت یکم جنوری 2026 سے باضابطہ طور پر شروع ہوگی صوبے کو جدید مہارتوں اور پیشہ ورانہ تقاضوں سے آراستہ انجینئرز کی اشد ضرورت ہے جو بلوچستان کے ترقیاتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کر سکیں انہوں نے کہا کہ نوجوان انجینئرز کو سرکاری شعبے میں عملی تجربے اور صلاحیتوں کے اظہار کے بہترین مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوان انجینئرز کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے اور انہیں ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھا رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نوجوانوں کو میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر تربیتی مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ صوبے کے ترقیاتی عمل میں فعال اور مؤثر کردار ادا کر سکیں صوبائی حکومت انجینئرنگ کے شعبے کو بین الاقوامی معیار سے ہم آہنگ کرنے اور انسانی وسائل کی ترقی کے لیے مربوط اقدامات کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
ENERAL OF PUBLIC
ATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

6

Dated: 29 NOV 2025 Page No: 2 7

علاج کی سہولیات اور ثمرآور نتائج

بلوچستان کے سالانہ بجٹ میں ہیلتھ سیکٹر کیلئے ہر سال بھاری رقم مختص کیجاتی ہے جو اس شعبے سے متعلق حکومت کے احساس وادراک کی عکاس ہے' وطن عزیز میں مرکز اور صوبوں میں برسراقتدار آنے والی حکومتیں عوام کو علاج کی سہولیات فراہم کرنے کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست قرار دیتی ہیں بلوچستان میں بھی صوبائی حکومت ہیلتھ سیکٹر کو اہم ترجیح دیتی ہے اور اس شعبے میں بہتری کیلئے بھاری فنڈز مختص کیے جاتے ہیں اس سب کے باوجود عام شہری اس اہم شعبے میں خدمات پورے معیار کیساتھ نہ ملنے کا گلہ ضرور رکھتا ہے اس سیکٹر میں سرکاری سطح پر سہولیات آسانی سے معیار کے مطابق نہ ملنے پر مریضوں کی بڑی تعداد نجی علاج گاہوں اور لیبارٹریوں کا رخ کرنے پر مجبور ہوتی ہے جہاں کے چارجز ہر ضابطے اور قانون سے آزاد ہوتے ہیں ایسے میں ضرورت نئے اعلانات اور اقدامات پر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہے تو ساتھ ہی ضروری یہ بھی ہے کہ پہلے سے موجود انفراسٹرکچر کے ساتھ معیاری خدمات یقینی بنائی جائیں اس مقصد کیلئے چیک اینڈ بیلنس کا محفوظ نظام ضروری ہے کہ جو صرف تحریری رپورٹس تک محدود نہ ہو بلکہ اس میں برسرزمین حقائق کا خود ذمہ دار حکام جاکر جائزہ لیں صوبے میں کارڈیالوجی کے مراکز میں اگر سٹیلائٹ مراکز قائم ہو جاتے ہیں تو اس مرکز پر لوڈ کم ہوگا اور سروسز کا معیار بھی یقیناً مزید بہتر ہوگا محکمہ صحت میں مانیٹرنگ کیلئے ایک محفوظ انتظام کا عندیہ عرصے سے دیا جارہا ہے کہ جس میں سکرین پر سروسز کا جائزہ لیا جائے گا اس نظام کو مزید بہتر بنا کر مکمل طور پر آپریشنل بنانا بھی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 29 NOV 2025 Page No. 28

بلوچستان کے نوجوان انجینئرز اور صوبائی حکومت کا تاریخی اقدام

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت گزشتہ روز ایک اہم اجلاس منعقد ہوا ہے جس میں صوبے کے نوجوان انجینئرز کے لئے عالمی معیار کی منظم اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنے سے متعلق منصوبے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں حکومت بلوچستان اور پاکستان انجینئرنگ کونسل کے مابین باہمی شراکت داری کے معاہدے پر دستخط کی سادہ مگر پروقار تقریب بھی منعقد ہوئی دوران اجلاس وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا گیا کہ ٹیکنیکل ہیومن ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت بلوچستان کے فارغ التحصیل نوجوان انجینئرز کو چھ ماہ کی جامع عملی اور عالمی معیار سے ہم آہنگ تربیت فراہم کی جائے گی جبکہ ٹرینیز کو ماہانہ پچاس ہزار روپے مشاہرہ بھی دیا جائے گا تین سو نوجوان انجینئرز کے پہلے بیچ کی تربیت یکم جنوری 2026 سے باضابطہ طور پر شروع ہوگی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کو جدید مہارتوں اور پیشہ ورانہ تقاضوں سے آراستہ انجینئرز کی اشد ضرورت ہے جو بلوچستان کے ترقیاتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کرسکیں۔ امر واقعی یہ ہے کہ بلوچستان اس وقت ترقی کے ایک ایسے موڑ پر کھڑا ہے جہاں درست حکمتِ عملی کی بنیاد پر پورے صوبے کی تقدیر بدل سکتی ہے۔ انسانی وسائل کی ترقی، بالخصوص پیشہ ورانہ تعلیم اور تکنیکی تربیت، اس تبدیلی کے بنیادی عناصر ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیرِ قیادت گزشتہ روز کا اجلاس اس حوالے سے انتہائی مستحسن اور قابل ستائش ہے جس نے اس حقیقت کو ایک مرتبہ پھر روشن کیا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی صلاحیتوں کو عالمی معیار پر لانے کے لئے سنجیدہ اور عملی اقدامات کررہی ہے۔ پاکستان انجینئرنگ کونسل کے ساتھ مشترکہ طور پر شروع کیا جانے والا ٹیکنیکل ہیومن ڈویلپمنٹ پروگرام اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے، جو نہ صرف نوجوان انجینئرز کے مستقبل کو سنوارے گا بلکہ بلوچستان کے ترقیاتی ڈھانچے کو بھی مضبوط بنیاد فراہم کرے گا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کے دوران جس عزم اور اعتماد کا اظہار کیا، وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ بلوچستان کے نوجوانوں کو محض افرادی قوت نہیں بلکہ ترقی کا اصل سرمایہ سمجھتے ہیں۔ ان کے مطابق انجینئرنگ وہ شعبہ ہے جس کی بہتری براہِ راست بلوچستان کی معاشی، صنعتی اور انفراسٹرکچر کی ترقی سے جڑی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وزیراعلیٰ نے اس پروگرام کو پوری سرکاری سرپرستی فراہم کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ پروگرام نوجوان انجینئرز کو عملی میدان سے وابستہ جدید مہارتیں، عالمی معیار کا انجینئرنگ تجربہ سرکاری اداروں میں عملی تربیت اور ماہانہ 50 ہزار روپے کی مالی معاونت فراہم کرے گا، جو کسی بھی صوبائی حکومت کی جانب سے ایک غیر معمولی اقدام ہے۔ حکومت بلوچستان اور پاکستان انجینئرنگ کونسل کے درمیان دستخط کیا جانے والا معاہدہ محض ایک رسمی کارروائی نہیں بلکہ انجینئرنگ کے شعبے کی حقیقی ترقی کی سمت میں ایک مضبوط قدم ہے۔ اس شراکت داری کی بدولت بلوچستان کے انجینئرز پہلی مرتبہ وہ تربیت حاصل کریں گے جو ملک کے دیگر بڑے شہروں میں دستیاب ہے، بلکہ کئی حوالوں سے اس سے بھی بہتر۔ بلوچستان کو ہمیشہ سے اچھی اور ہنرمند افرادی قوت کی ضرورت رہی ہے بالخصوص اب جبکہ صوبے میں تعمیر و ترقی کا عمل تیز ہو رہا ہے صوبے کو تربیت یافتہ انجینئرز کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ اگر مقامی نوجوانوں کو جدید تربیت فراہم نہ کی جائے تو ان بڑے منصوبوں میں باہر سے مہنگی افرادی قوت لانی پڑتی ہے، جو نہ صرف صوبے کے لئے بوجھ ہے بلکہ مقامی نوجوانوں کے ساتھ ناانصافی بھی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس حقیقت کا ادراک کرتے ہوئے بروقت فیصلہ کیا کہ بلوچستان کے انجینئرز کو عالمی معیار کے مطابق تیار کیا جائے تاکہ وہ نہ صرف مقامی ترقی میں حصہ لیں بلکہ بیرون ملک بھی اپنا لوہا منوا سکیں۔ یہ پروگرام صرف انجینئرز کی تربیت تک محدود نہیں رہے گا بلکہ بلوچستان میں پیشہ ورانہ اداروں کو بھی مضبوط کرے گا۔ ان کا وژن بلوچستان کو ایک ایسے صوبے کے طور پر اُبھارنا ہے جہاں ترقی کے منصوبے مقامی انسانی وسائل کی بنیاد پر مکمل ہوں۔ یہ وہ سوچ ہے جس کی بدولت صوبہ نہ صرف خودکفیل ہوسکتا ہے بلکہ ملکی ترقی میں بھی مرکزی کردار ادا کرسکتا ہے۔ یہ پروگرام بلوچستان کی معیشت پر مختلف زاویوں سے مثبت اثرات مرتب کرے گا ماہانہ وظیفہ اور تربیت کے بعد بہتر نوکری کے مواقع نوجوانوں کے لئے معاشی استحکام کا ذریعہ بنیں گے۔ بہتر تربیت یافتہ انجینئرز کی موجودگی سے سرکاری منصوبوں میں شفافیت معیاری کام اور لاگت میں کمی ممکن ہوگی۔ اگر اس پروگرام کے تسلسل کو برقرار رکھا جائے تو آئندہ چند برسوں میں بلوچستان میں جدید مہارتوں سے لیس سینکڑوں انجینئرز بہتر منصوبہ بندی کے حامل سرکاری محکمے اور عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے اہل نوجوان دیکھنے کو ملیں گے۔ یہ وہ تبدیلی ہے جو صوبے کی اقتصادی بنیادوں کو مضبوط کرے گی اور نوجوانوں کو مستقبل کی ترقی کے لئے تیار کرے گی۔ ٹیکنیکل ہیومن ڈویلپمنٹ پروگرام وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی اس وژنری قیادت کا نتیجہ ہے جس کا مقصد بلوچستان کو ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کرنا ہے۔ نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تربیت، میرٹ پر مبنی مواقع اور عالمی معیار کی شراکت داری یہ وہ اقدامات ہیں جو ثابت کرتے ہیں کہ صوبائی حکومت محض دعووں پر نہیں بلکہ عملی تبدیلی پر یقین رکھتی ہے۔ یہ پروگرام ثابت کرے گا کہ بلوچستان کے نوجوان قابلیت رکھتے ہیں حکومت ان کی سرپرست اور معاون ہے اور ترقی کا مستقبل انہی کے ہاتھ میں ہے وزیراعلیٰ کے اطمینان بخش عزم، مضبوط فیصلہ سازی اور نوجوانوں پر اعتماد کی وجہ سے بلوچستان ایک نئے دور میں داخل ہوچکا ہے — ایک ایسا دور جہاں ترقی محض خواب نہیں بلکہ حقیقت میں تبدیل ہورہی ہے۔

CLIPPING SERVICE
TORATE
OF PUBLIC
BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Express Quetta
Dated: 29 NOV 2025 Page No. 2

Empowering Young Engineers

Big news for the young engineers of Balochistan. It is the kind of news that can change lives and shape the future of a province. A new agreement promises a wave of opportunity. The Pakistan Engineering Council and the Balochistan government have joined hands. They signed a memorandum of understanding for technical human development. This is not just a document. It is a commitment to the youth. This partnership is a powerful step in the right direction. It shows that the authorities are finally paying attention to a critical need. For too long, talented graduates have struggled to find their footing. The plan is clear and impactful. Starting in January 2026, a special six-month training program will begin. It is designed for 300 young engineers who have recently graduated. The goal is to provide them with professional, world-class skills. This is not just more classroom theory.

This is about real-world, practical knowledge that employers seek. But there is more. Each trainee will receive a monthly stipend of Rs. 50,000. This is a crucial part of the plan. It acknowledges the financial pressures young people face. This support allows them to focus entirely on their training. They will not have to worry about making ends meet. They can dedicate all their energy to becoming better engineers. The Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfaraz Bugti, has highlighted the core issue. He stated there is a huge need for professional engineers in the province. This need is based on modern demands. The world of engineering is changing fast. New technologies and methods are emerging every day. Traditional university degrees alone are often not enough. This program is designed to bridge that gap. It will take fresh graduates and turn them into job-ready professionals. They will learn the latest skills that the market actually wants. The Chief Minister also stressed that this will be done with transparency and merit. This is vital for public trust. It ensures that opportunities go to the most deserving candidates, not just the best-connected ones. This initiative is about more than just creating 300 better engineers. It is about investing in Balochistan itself. A province can only develop with a strong foundation of skilled professionals.

These young men and women will be the ones building the roads, designing the water systems, and powering the cities of tomorrow. By empowering them, we are empowering the entire province. This program sends a strong message to every young student in Balochistan. It says that their dreams are valid. It says that if they work hard, their talent will be recognized and nurtured. Of course, the real test will be in the execution. The promises must now be turned into action. The training must be high-quality and relevant. The selection process must be fair. But for now, we must welcome this excellent news. It is a beacon of hope. For the first time in a long time, the future looks bright for the young engineers of Balochistan. Their potential is finally being unlocked.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC ELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

.o. 6 Dated: 29 NOV 2025 Page No. 30

Lost glory of Quetta city

Quetta was once affectionately known for its scenic beauty and pleasant weather. Today, however, the provincial capital of Balochistan presents a picture of urban decay and administrative apathy. Quetta is not just a city; it is the beating heart of Balochistan. Tragically, that heart is struggling to keep beating under the weight of crumbling infrastructure, resource scarcity, and poor governance.

The current state of the city is an indictment of years of neglect. For a population that has ballooned to millions, the basic necessities of life water, electricity, and gas have become luxuries. It is a cruel irony that the capital of a resource-rich province suffers from chronic gas load-shedding during its biting winters, while electricity outages bring commercial and domestic life to a standstill in the summers. Even more alarming is the water crisis; the water table is plummeting. Walking through the city, one is greeted not by the crisp air of the valley, but by the stench of poor sanitation. The sewerage system is archaic and choked, often overflowing onto the streets. This, combined with heaps of uncollected garbage, poses a severe health risk to the populace. Perhaps the most visible sign of Quetta's mismanagement is its road network. The city's arteries are clogged. Construction work on vital main roads, initiated years ago, remains inexplicably incomplete, turning daily commutes into dust-filled nightmares for motorists. Where the roads are not broken, they are strangled by unchecked encroachments. Shopkeepers and hawkers have occupied sidewalks and road edges, leaving little room for traffic or pedestrians. Adding to this congestion is the security architecture of the city. While security is paramount, the permanent closure or narrowing of main roads due to checkpoints and blast walls has turned Quetta into a labyrinth of dead ends.

The degradation of Quetta is not just physical; it is social. A city is defined by how it treats its most vulnerable, and Quetta is failing its women and children. With a severe lack of family parks and playgrounds, social life has shrunk to the confines of the home. Children have nowhere to play, and women have nowhere to breathe freely, stifling the social fabric of the society. The Provincial Government and relevant development authorities can no longer afford to look the other way. Quetta belongs to all its citizens, regardless of their tribal or ethnic background. The administration must move beyond cosmetic measures and patchwork repairs. What is required is a master plan that addresses the water crisis, expedites the completion of road projects, clears encroachments without bias, and creates green spaces for families.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
ERAL OF PUBLIC
IONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Dated: 29 NOV 2025 Page No. 31

کیچ میں صحت کی سہولتوں کی کمی۔

تحریر: مریم اکبر علی

صحت اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا ایک بہت بڑی نعمت ہے اگر یہ نعمت ہی چھین لی جائے تو زندگی ایک بوجھ بن جاتی ہے اور کیچ کے لوگ اج بھی اسی مسئلے سے گزر رہیں ہیں جہاں پر نہ اچھے ڈاکٹر ہیں نہ اچھے اسپتال اور نہ ہی اچھے دوائیں۔

اور افسوس کہ کیچ کی عوام کو اج بھی صحت کے سہولتیں میسر نہیں ہیں اگر دیکھا جائے تو دیہی علاقوں میں اسپتال تو ہیں لیکن وہاں پر نہ اچھے ڈاکٹر پائے جاتے ہیں اور نہ ہی وہاں پر اچھے ادویات اور اسی وجہ سے معمولی بیماری بھی جان لیوا ثابت ہو جاتی ہے۔

اور تربت میں جو ہسپتال موجود ہیں ان میں نہ اچھے ادویات موجود ہیں اور نہ ہی علاج کی سہولتیں میسر ہیں ایمرجنسی وارڈ میں جو علاج کے سامان ہونے چاہیے اور وہ موجود نہیں ہے جس کی وجہ سے مریض کو وہ سامان خود باہر سے لینا پڑتا ہے اور نہ ہی جدید مشینیں میسر ہیں۔

اگر دیکھا جائے تو دہی علاقوں میں صحت کی سہولتیں بہت کم میسر ہے گاؤں اور دور دراز کے علاقوں میں لوگوں کو بہتر علاج کی سہولتیں نہیں ملتی اور نہ ہی وہاں ڈاکٹر موجود ہیں اور نہ ہی اچھے اور بڑے علاج کی دوائیاں میسر ہیں اگر کوئی بیمار بھی ہو جائے تو اسے علاج کے لیے تربت یا کراچی لے جانا پڑتا ہے اسی وجہ سے لوگوں کو بہت مشکل پیش آتی ہے اور بعض اوقات علاج دیر سے ہونے کی وجہ سے بیماری بڑھ جاتی ہے۔

حال ہی میں کیچ کے علاقے بلیدہ میں ایک واقعہ پیش ایا جو ایک حاملہ عورت کو صحیح وقت علاج نہ ملنے پر راستے میں وفات ہو گئے قریبی اسپتال میں ماہر ڈاکٹر کی موجودگی اور طبی سہولتیں نہ ملنے پر اس کو تربت اور پھر کراچی منتقل کرنے کی کوشش کی لیکن بد قسمتی سے وہ راستے میں ہی دم توڑ گئی اور یہ واقعہ کیچ کی صورت صورتحال کا آئینہ ہے ایک تو کیچ میں ایمبولنس کی کمی ہے اور دوسری امد و رفت کا مسئلہ ہے اور اسی وجہ سے راستے میں ایک ایک شخص کے ساتھ حادثہ پیش ایا ایمبولنس بروقت نہ ملنے پر وہ راستے میں ہی دم توڑ گئی اگر کیچ کے الات ایسے رہیں تو عوام کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ضروری ہے کہ حکومت اقدامات پوری کریں اور دی علاقوں میں اسپتال اور اچھے سہولتیں قائم کریں کہ لوگوں کو دور دراز علاج کے لیے جانا نہ پڑے تو تربت میں صحت کے مسائل سنگین ہیں لیکن حکومت اور ادارے سنجیدگی سے کام کریں تو کیچ کے لوگ بدتر علاج حاصل کر سکتے ہیں اور یہ ان کا بنیادی حق ہے